WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

اتوار
14 جون 2026
SUNDAY
14 JUNE - 2026

صفحہ 08 کین ولیمسن نے بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا

صفحہ 08 راہل دراوڑ کا بیٹا انڈر-19 انڈین کرکٹ ٹیم میں شامل

جلد: 16 ■ شمارہ نمبر: 139 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

کشمیری پنڈت برادری کا بے گھر ہونے سے لیکر عالمی کامیابی تک کا سفر جرات، ہمت اور عزم کی ایک بہترین مثال

نیا جموں و کشمیر پنڈتوں کی شمولیت کے بغیر نامکمل

وطن سے بیدیلی، شدید تکالیف اور بے پناہ مشکلات کے باوجود پنڈتوں نے ہار نہیں مانی: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا
بے گھر اور دربدر ہونے والے اعتماد کیساتھ واپس آرہے ہیں، یہ بذات خود اُمید اور نئی شروعات کا ایک مضبوط پیغام

سری نگر،۱۳، جون/ جے کے این ایس/ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ کشمیری پنڈتوں کے لیے اپنی جڑوں سے دوبارہ جڑنے اور ایک بدلے ہوئے جموں وکشمیر کے مستقبل میں اپنا حصہ ڈالنے کا وقت آ گیا ہے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ہفتے کے روز کہا کہ کشمیری پنڈت برادری کا بے گھری سے لے کر

عالمی کامیابی تک کا سفر جرات، ہمت اور عزم کی ایک بہترین مثال ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق یہاں مشہور زمانہ جھیل ڈل کے کنارے پر واقع شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر (ایس کے آئی سی سی) میں 'گلوبل کشمیری پنڈت کنکلیو: ہجرت سے لے کر کامیابی تک' سے خطاب کرتے ہوئے/102

مشکوک حالات میں سرحد عبور کرنے کا الزام
کپواڑہ میں پاکستانی شہری گرفتار، تحقیقات جاری/فوج

سرینگر/ 13 جون/ این این پی/ سرحدی ضلع کپواڑہ میں کنٹرول لائن کے قریب پاکستانی شہری کی گرفتاری کے بعد تحقیقات شروع کردی گئی۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق فوج نے ضلع کے سری گاؤں کے قریب ایک پاکستانی شہری کو مبینہ طور پر لائن آف کنٹرول کو مشکوک حالات میں عبور کرنے کے بعد گرفتار کیا گیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں چنار کور نے، نے لکھا "الرٹ دستوں نے جموں وکشمیر پولیس کے ساتھ مل کر کنٹرول لائن عبور کرنے کی کوشش میں ایک پاکستانی شہری کو/101

03 جولائی سے امرناتھ یاترا کی شروعات
تین دائیروں والے حفاظتی انتظامات کو حتمی شکل
گپھا کے دونوں راستوں پر فوج و نیم فوجی دستوں کے اہلکاروں کی تعیناتی کا سلسلہ جاری

سرینگر/ 13 جون/ این این پی/ اگلے ماہ کی تین تاریخ سے شروع ہونے والی سالانہ امرناتھ یاترا کے سلسلے میں سیکورٹی انتظامات سخت کئے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں پُر امن یاترا کیلئے تمام تر سیکورٹی انتظامات کو حتمی شکل دی گئی ہے۔ اننت ناگ سے لیکر پہلگام و امرناتھ گپھا تک کے دونوں راستوں کے نزدیک جنگلوں میں فوج تلاش کارروائی میں مصروف ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق سخت ترین سیکورٹی انتظامات کے بیچ 03 جولائی سے امرناتھ یاترا شروع ہورہی ہے اور اس سلسلے میں تمام سیکورٹی انتظامات کو حتمی شکل دی جا چکی ہے۔ امرناتھ گپھا تک کے دونوں راستوں جن میں پہلگام و بال تل شامل ہیں کے جنگلات میں ملی ٹنٹوں کی تلاش شروع کردی ہے جس کیلئے فوج کے کئی یونٹ مصروف ہیں۔ ذرائع کے مطابق جنوبی کشمیر کے اننت ناگ سے پہلگام گپھا کے راستوں کے گھنے جنگلات میں فوج تلاشی کررہی ہے۔ گاندربل کے بال تل بیس کیمپ کے نزدیکی جنگلات میں فوج کی خصوصی نفری تعینات کی گئی ہے۔ واضح رہے 03 جولائی سے ہونے والی سالانہ امرناتھ یاترا کیلئے تین/103

فوج کے ڈپٹی چیف آف آرمی اسٹاف لیفٹیننٹ جنرل دھیرج سیٹھ اگلے آرمی چیف مقرر
30 جون 2026 کو سنبھالیں گے اعلیٰ ترین عہدہ
دہائیوں کی خدمات کے بعد موجودہ آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی کی اُسی دن سبکدوشی

سری نگر/ ۱۳، جون/ جے کے این ایس/ حکومت ہند نے لیفٹیننٹ جنرل دھیرج سیٹھ کو اگلا آرمی چیف یا چیف آف آرمی اسٹاف مقرر کیا ہے، جنرل دھیرج سیٹھ اس وقت فوج کے نائب سربراہ کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وہ اسی دن موجودہ آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی کی ریٹائرمنٹ کے بعد 30 جون 2026 کی دوپہر سے اپنا عہدہ سنبھالیں گے۔ خبر رساں ایجنسی جے کے

این ایس کے مطابق، لیفٹیننٹ جنرل دھیرج سیٹھ، پی وی ایس ایم، یو وائی ایس ایم، اے وی ایس ایم، جو اس وقت فوج کے نائب سربراہ کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں، 30 جون 2026 کی دوپہر سے نافذ العمل آرمی اسٹاف کے اگلے سربراہ کے طور پر اپنا عہدہ سنبھالیں گے۔ موجودہ چیف آف آرمی اسٹاف جنرل اوپیندر دویدی، پی وی ایس ایم، اے وی ایس ایم اسی دن 30 جون 2026 کو سروس سے ریٹائر ہو رہے ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل دھیرج سیٹھ نیشنل ڈیفنس اکیڈمی، کھڑکواسلا کے سابق طالب علم ہیں اور/104

محرم الحرام: 23 سے 27 جون تک اسکولوں میں کوئی امتحان نہیں ہوگا
ناظم تعلیم کشمیر

سرینگر/ 13 جون/ این این پی/ کشمیر کے اسکولوں میں محرم الحرام کے دوران 23 سے 27 جون تک کوئی امتحان نہیں ہوگا کا اعلان کرتے ہوئے محکمہ اسکولی تعلیم کشمیر نے متنبہ کیا ہے کہ ہدایات کی خلاف ورزی پر قانونی کارروائی ہوگی۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق ڈائریکٹوریٹ آف سکول ایجوکیشن کشمیر نے کشمیر بھر کے تمام سرکاری اور پرائیویٹ تسلیم شدہ/105

NDA حکومت نوجوانوں کی قیادت میں جامع ترقی کیلئے سرگرم عمل: وزیر اعظم مودی
گزشتہ 12 سالوں کی کئی خصوصیات وحصولیابیاں

سری نگر/ ۱۳، جون/ جے کے این ایس/ وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتے کے روز کہا کہ این ڈی اے حکومت نوجوانوں کی قیادت میں ترقی کے لیے مضبوطی سے کام کررہی ہے اور گزشتہ 12 سالوں کی واضح خصوصیات میں سے ایک ہندوستانی نوجوانوں کا اپنی خواہشات پر عمل کرنے کا اعتماد ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان کے نوجوان سائنس اور ٹیکنالوجی سے لے کر مینوفیکچرنگ، خلائی، سیمی کنڈکٹرز اور ڈرون تک مختلف شعبوں میں اپنی شناخت بنا رہے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق فرانس سمیت کئی ممالک کے دورے پر روانہ ہونے سے پہلے سماجی رابطہ گاہ ایکس پر ایک پوسٹ میں وزیر اعظم مودی نے کہا کہ نوجوان ہندوستانیوں کو ایسے شعبوں میں اپنا حصہ ڈالتے ہوئے دیکھ کر خوشی ہوتی ہے جو ملک اور دنیا کے مستقبل کو تشکیل دیں گے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ قومی جمہوری اتحاد کی حکومت وہ ہے جو نوجوانوں کی قیادت میں ترقی کے لیے مضبوطی سے کام کررہی ہے۔ انہوں نے

کہا کہ گزشتہ 12 سالوں کی واضح خصوصیات میں سے ایک وہ اعتماد ہے جس کے ساتھ ہندوستان کے نوجوانوں نے اپنی امنگوں کو آگے بڑھایا ہے۔ مودی حکومت نے اقتدار میں 12 سال مکمل کر لیے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اسٹارٹ اپ انڈیا، ڈیجیٹل انڈیا، اسکل انڈیا اور اٹل انوویشن مشن جیسے اقدامات کے ذریعے ایک ماحولیاتی نظام ابھرا ہے جو اختراع، کاروباری اور انٹرپرائز کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ آج، ہندوستان دنیا کے سرکردہ اسٹارٹ اپ مقامات میں شامل ہے، اور ان میں سے بہت سی کامیابی کی کہانیاں ہماری یوواشکتی کے ذریعہ لکھی جارہی ہیں اور وہ بھی چھوٹے شہروں اور دیہاتوں سے۔ وزیر اعظم مودی نے/106

آسام میں لینڈنگ کے دوران فضائیہ کا طیارہ المناک حادثے کا شکار
پانچ اہلکار ازجاں
پائلٹ شدید طور پر زخمی، حادثے کی انکوائری شروع

سرینگر/ 13 جون/ این این پی/ آسام کے جورہاٹ ایئرفورس اسٹیشن پر فضائیہ کا ٹرانسپورٹ طیارہ لینڈنگ کے دوران حادثے کا شکار ہوگیا/107

جموں وکشمیر کی موجودہ صورتحال اطمینان بخش
وزیر اعظم کی کوششوں سے عسکریت پسندی کا مکمل خاتمہ ہوا
پورے ملک سے لوگ ہماچل آرہے ہیں، انفراسٹرکچر بڑھانے کیلئے کوششیں جاری/کویندر گپتا

سرینگر/ 13 جون/ این این پی/ جموں وکشمیر کی موجودہ صورتحال پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ہماچل پردیش کے گورنر کویندر گپتا نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی کوششوں سے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں عسکریت پسندی کا خاتمہ ہوا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق ہماچل پردیش کے گورنر کویندر گپتا نے ویشنو دیوی مندر پر

گلہائے عقیدت پیش کیے اور کہا کہ یاتریوں کی سیاحت کو فروغ دینے کے لیے جموں وکشمیر کو پڑوسی ریاست سے جوڑنے والا ایک مذہبی راہداری بنانے کی کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقہ اور ہماچل پردیش ایک مشترکہ ثقافتی ورثہ اور ایک جیسے بہت سے دیوتاؤں کی تعظیم رکھتے ہیں، جس سے مجوزہ/108

خراب موسمی صورتحال
میدانی علاقوں میں جم کر بارشیں
درجہ حرارت میں کمی، بہار کے موسم میں بھی سرما کی ٹھنڈ محسوس

سرینگر/ 13 جون/ این این پی/ محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کے عین مطابق کل کے آر پار خراب موسمی صورتحال کے بیچ میدانی علاقوں میں بارشوں سے دن اور رات کے درجہ حرارت میں کمی سے بہار کے موسم میں ٹھنڈی محسوس کی گئی۔ ادھر محکمہ موسمیات نے آئندہ دو دنوں تک وسیع پیمانے پر بارشوں کی پیشگوئی کرتے ہوئے 17 جون تک مجموعی طور پر موسم خراب رہنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ شدید بارشوں کی وجہ سے کچھ جگہوں پر فلیش فلڈس آنے کا خطرہ ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق وادی کشمیر میں خراب موسمی صورتحال مسلسل جاری ہے جس کے چلتے شہر سرینگر کے ساتھ ساتھ وادی کے دیگر علاقوں میں جم کر بارشیں ہوئی۔ محکمہ کی پیشگوئی کے عین مطابق جمعہ/109

G7 سربراہی اجلاس میں ہندوستان گلوبل ساؤتھ کی امنگوں کو آواز دے گا: پی ایم مودی

سرینگر/ 13 جون/ یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو کہا کہ ہندوستان نہ صرف اپنی بات کرے گا بلکہ آئندہ G7 سربراہی اجلاس میں گلوبل ساؤتھ کی امنگوں کو بھی آواز دے گا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق فرانس اور سلوواکیہ کے اپنے ایک ہفتہ طویل دورے سے قبل اپنے روانگی کے بیان میں، جس کے دوران وہ سربراہی اجلاس میں شرکت کریں گے،/110

ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی نے جنگ کی نوعیت کو بنیادی طور پر بدل دیا
مسلح افواج کو مستقبل کے میدان جنگ میں
ابھرتے خطرات کا سامنا کرنے کیلئے تیار رہنا چاہیے/راجناتھ سنگھ

سرینگر/ 13 جون/ این این پی/ ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی نے جنگ کی نوعیت کو بنیادی طور پر بدل دیا ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ مسلح افواج کے اہلکاروں کو مستقبل کے میدان جنگ میں ابھرتے ہوئے اور غیر روایتی خطرات کا سامنا کرنے کیلئے ذہنی طور پر تیار رہنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سال 2047 تک اسے ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے وزیر اعظم نریندر مودی کے خواب کو پورا کرنے کیلئے سب کی مشترکہ

کوششوں کی ضرورت ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق حیدرآباد میں آئر فورس کی ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی نے جنگ کی نوعیت کو بنیادی طور پر بدل دیا ہے اور اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ مسلح افواج کے اہلکاروں کو مستقبل کے میدان جنگ میں ابھرتے ہوئے اور غیر روایتی خطرات کا سامنا کرنے کیلئے ذہنی طور پر تیار رہنا چاہیے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت والی حکومت کی کوششوں کی وجہ سے، ہندوستان اب جی ڈی پی کے لحاظ سے دنیا کی "سب سے اوپر کی پانچ معیشتوں" میں شامل ہے۔ سنگھ نے اعتماد ظاہر کیا کہ جب/111

عرس مبارک سیدنا حضرت فاروق اعظمؓ عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا
برستی بارش کے باوجود ہزاروں عقیدت مندوں نے درگاہ حضرتبل میں حاضری دی

سرینگر/ 13 جون/ یو این آئی/ عرس مبارک سیدنا حضرت عمر فاروقؓ نہایت ہی احترام وعقیدت کے ساتھ منایا گیا۔ اس سلسلے میں سب سے بڑی تقریب درگاہ حضرتبل میں منعقد ہوئی جہاں پر برستی بارش کے باوجود ہزاروں عقیدت مندوں نے پُر وقار تقریب میں شرکت کی۔ اس موقعے پر ہر نماز کے بعد عقیدت مندوں کو موئے مقدسؐ کے دیدار سے فیضیاب کرایا گیا۔ ادھر وادی کے دیگر آستانوں میں بھی اس ضمن میں پُر وقار تقاریب کا اہتمام کیا گیا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جموں کشمیر میں عرس مبارک خلیفہ دوم سیدنا حضرت فاروق اعظمؓ (یوم شہادت) عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا۔ اس سلسلے میں سب سے بڑی تقریب درگاہ حضرت بل میں منعقد ہوئی جہاں

فرزندان توحید کی ایک بڑی جمعیت نے موئے مبارک آنحضورﷺ کے دیدار سے فیضیاب ہوئے، جس کی نشاندہی الحاج غلام محی الدین بانڈے نے کی۔ اس کے علاوہ درود و اذکار کی مجلس بھی آراستہ ہوئی جبکہ دوسری بڑی تقریب آثار شریف شہری کلاش پورہ میں منائی گئی۔ جہاں نماز ظہر سے قبل عالم الدین علامہ مولانا شوکت حسین کینگ نے حضرت فاروق اعظمؓ کی سیرت، تعلیم اور تاریخ ساز اسلامی فتوحات اور کارناموں پر روشنی ڈالی اور قرآن وحدیث کی روشنی میں حضرت فاروق اعظمؓ کی شان اور عظمت بیان کی۔ جبکہ یہاں بھی ہر نماز کے بعد موئے پاک آنحضورﷺ کی نشاندہی پیرزادہ مولوی منظور احمد نے کرائی۔ تقریب کا آغاز پیرزادہ الحاج محمد اشرف عنایتی ہمدانی نے تلاوت اور نعت ومنقبت سے کیا۔ جمعیت کے صدر الحاج فاروق احمد گانی اور دیگر بقعہ جات کے پیر حضرات بھی تقریب پر موجود تھے جہاں نماز ظہر سے قبل عالم الدین علامہ/112

یوکلڈ ٹیلی سکوپ مہم

تحریر...
جوناتھن آموس

کائنات سے متعلق اہم سوالوں کا جواب حاصل کرنے کی کوششفلوریڈا سے یورپی ٹیلی سکوپ سائنس کی دنیا کے سب سے بڑے سوال کا جواب تلاش کرنے کی مہم پر روانہ ہو چکی ہے کہ کائنات کس چیز کی بنی ہوئی ہے؟ یوکلڈ نامی مشن کی اس کوشش کے دوران تھری ڈی نقشہ بنایا جائے گا تاکہ ڈارک میٹر اور ڈارک انرجی کی خصوصیات کا پتہ چلایا جا سکے۔

بظاہر یہ دونوں مل کر ہر اس شے کی شکل اور وسعت کو کنٹرول کرتے ہیں جو ہم دیکھ سکتے ہیں۔ تاہم محققین تسلیم کرتے ہیں کہ وہ ان کے بارے میں انجان ہیں۔ ڈارک میٹر اور ڈارک انرجی دونوں ہی براہ راست دیکھے نہیں جاسکتے۔

پروفیسر ازوبیل ہوک کا کہنا ہے کہ ”علم میں موجود اس بڑے خلا کی وجہ سے ہم اپنی ابتدا کی وضاحت نہیں کر سکتے۔“ برطانیہ کی لینکاسٹر یونیورسٹی کی ماہر فلکیات کا ماننا ہے کہ 'یوکلڈ مشن' انسان کی اس انجان مادے کے

بارے میں سمجھ بوجھ کی جانب پہلا قدم ثابت ہوسکتا ہے۔

انھوں نے بی بی سی نیوز کو بتایا، ”یہ ایسا ہی ہے جیسے انسان بحری جہاز پر سفر پر نکلے لیکن اسے معلوم نہ ہو کہ زمین کہاں کہاں پر ہے۔

ہم کائنات کا نقشہ بنائیں گے اور سمجھنے کی کوشش کریں گے کہ ہم کہاں فٹ ہوتے ہیں اور ہم اس مقام تک کیسے پہنچے، یہ کائنات بگ بینگ سے اتنی خوبصورت کہکشاؤں تک کیسے پہنچی اور نظام شمسی کیسے بنا۔“

ایک عشاریہ چار ارب پاؤنڈ کی لاگت سے تیار 'یوکلڈ فالکن نائن' راکٹ کی مدد سے خلا کی جانب روانہ ہوئی جسے زمین سے 15 لاکھ کلومیٹر دور ایک مقام پر بھیجا جا رہا ہے۔

ماضی کے تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ ڈارک انرجی پوری کائنات کی توانائی کا 70 فیصد ہے، ڈارک میٹر تمام نظر آنے والے مادے کا 25 فیصد حصہ ہے جبکہ باقی سب جس میں ستارے، گیس، سیارے اور ہم شامل ہیں صرف پانچ فیصد حصہ ہیں۔ اس 95 فیصد پراسرار حصے کو جاننے کے لیے یوکلڈ چھ سال پر محیط سروے کرے گی۔

اس کا سب سے اہم کام ڈارک میٹر کے پھیلاو کو جانچنا ہوگا جسے براہ راست چھوا اور محسوس نہیں کیا جا سکتا لیکن ماہر فلکیات کے مطابق یہ موجود ہے جس کا ثبوت مادے پر اس کے اثرات ہیں۔ مثال کے طور پر کہکشائیں اپنی شکل قائم نہیں رکھ سکتیں اگر ان کو کسی قسم کا سہارہ میسر نہ ہو اور اسی سہارے کو ڈارک میٹر مانا گیا ہے۔

اگرچہ اس مادے کو دیکھا نہیں جا سکتا لیکن ٹیلی سکوپ کی مدد سے اس کا پھیلاو ناپا جا سکتا ہے کیوں کہ دور دراز کہکشاؤں سے آنے والی روشنی اسی کی وجہ سے اپنی شکل تبدیل کر لیتی ہے۔

ہبل ٹیلی سکوپ کی مدد سے سب سے پہلی بار ایسی کوشش کی گئی تھی جب صرف دو سکوائر ڈگری کے چھوٹے سے حصے کو ناپا گیا تھا۔ یوکلڈ کی مدد سے آسمان کے 15 ہزار سکوائر ڈگری میں ڈارک میٹر کو ناپا جائے گا جس میں اس ٹیلی سکوپ کا مخصوص کیمرہ مدد دے گا۔

یو سی ایل کی ملارڈ سپیس سائنس لیبارٹری کے پروفیسر مارک کروپر کہتے ہیں کہ اس ٹیلی سکوپ کی مدد سے بہت بڑی تصاویر حاصل ہوں گی اور ان میں سے صرف ایک کو دیکھنے کے لیے 300 ہائی ڈیفینیشن ٹی وی درکار ہوں گے۔

دوسری جانب ڈارک انرجی یا تاریک توانائی ایک مختلف قسم کا تصور ہے۔ بظاہر یہ پراسرار طاقت کائنات کی وسعت کو تیز کر رہی ہے۔ 1998ء میں تین سائنس دانوں کو اس کی دریافت پر نوبل انعام ملا تھا۔

یوکلڈ اس توانائی کی تحقیق کے لیے کہکشاؤں کے تین سمت میں پھیلاو کا نقشہ تیار کرے گی اور ان اشیاء کے درمیان موجود خلا کو ایک پیمانے کے طور پر استعمال کیا جائے گا تاکہ وقت کے ساتھ ہونے والے پھیلاو کو ناپا جا سکے۔ یوکلڈ کی مدد سے زمین سے 10 ارب لائٹ سال دور تقریبا دو ارب کہکشاؤں کی پوزیشن کو ناپا جائے گا۔

سرے یونیورسٹی کے پروفیسر بوب نکول کا کہنا ہے کہ ”پھر ہم چند دلچسپ سوال پوچھ سکیں گے۔“ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا، ”کیا کائنات کی ہر سمت میں وسعت میں ایک طرح کی تیزی آئی؟ آج ہم ہر پیمائش کی اوسط نکالتے ہیں لیکن اگر وہاں کی تیزی اس انداز میں نہیں ہو رہی جیسی یہاں ہوتی ہے تو پھر؟ یہ سائنسی دریافت ہو گی۔“ یوکلڈ کی مدد سے یہ نہیں کہا جا سکے گا کہ کیا ڈارک میٹر ہے اور کیا ڈارک انرجی لیکن اس کی تحقیق موجودہ نظریات کو محدود کرنے میں مدد ضرور دے گی۔

مثال کے طور پر اس تحقیق سے نئی سوچ جنم لے سکتی ہے کہ ڈارک میٹر کی نمائندگی کرنے والے مادے کو کیسے تلاش کیا جا سکتا ہے۔ اب تک ایسی ہر کوشش ناکام ہو چکی ہے۔

جہاں تک ڈارک انرجی کا سوال ہے، یوکلڈ سائنس دانوں کو بتا سکتی ہے کہ ان کے اندازے کے مطابق خلا کی خالی جگہ میں موجود ہونے کے بجائے اس انجان طاقت کی وضاحت کشش ثقل کے کسی نئے نظریے کی مدد سے ہو سکتی ہے۔

یہ بھی ایک نئی سائنسی دریافت ہو گی۔ پروفیسر مارک کا کہنا ہے، ”یہ بھی ممکن ہے کہ ڈارک انرجی ایک پانچویں قوت ہو، کائنات کی ایک نئی قوت جو صرف بڑے پیمانے پر کام کرتی ہے اور زمین پر زندگی پر اثر انداز نہیں ہوتی۔ لیکن کیا یہ کائنات پر اثر انداز ہوتی ہے اور یہ کس حد تک پھیلے گی؟ کیا یہ ہمیشہ کے لیے پھیلتی رہے گی؟“ اس تحقیق کی مدد سے ایسے کچھ سوالوں کے جوابات حاصل کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ (بشکریہ بی بی سی)

خواتین کی سرگرمیوں پر پابندی کو طالبان اپنی کامیابی کیوں سمجھتے ہیں؟

رافعہ ذکریا وکیل ہیں اور دستوری قانون اور سیاسی فلسفہ پڑھاتی ہیں

طالبان کو کابل کا کنٹرول حاصل کیے 2 سال کا عرصہ بیت چکا ہے لیکن اب بھی وہ افغان خواتین سے ان کی آزادی چھیننے کے درپے ہیں۔ ثانوی اور اعلیٰ تعلیم کے لیے لڑکیوں کے اسکول اور جامعات جانے پر پہلے ہی پابندی عائد کی جاچکی تھی اور پھر این جی اوز کے ساتھ کام کرنے والی خواتین پر پابندی عائد کی گئی جبکہ حکومت کے ماتحت کام کرنے والی خواتین کو بھی محدود کردیا گیا۔

صرف یہی کافی نہیں تھا۔ حال ہی میں بیوٹی پارلرز میں کام کرنے والی خواتین جب اپنے کام پر پہنچیں تو انہوں نے دیکھا کہ پارلرز کے باہر آویزاں خواتین کی تصاویر کو ہٹادیا گیا ہے۔ جلد ہی انہیں پتا چل گیا کہ یہ کام طالبان کا تھا جنہوں نے اب بیوٹی پارلرز پر بھی پابندی عائد کردی ہے۔ طالبان کے مطابق یہ تمام پارلرز ایسی سروسز مہیا کرتے ہیں جن کی 'اسلام میں ممانعت' ہے اس لیے ان پر پابندی عائد کرنا ضروری تھا۔

طالبان نے جن چیزوں کو غیراسلامی اور غلط قرار دیا ہے ان میں آئی برو بنانا، بال لمبے کرنے کے لیے قدرتی بالوں پر کسی دوسرے شخص کے بال لگانا اور میک اپ کرنا شامل ہیں۔

ایک ایسے ملک میں جہاں 85 فیصد لوگ غربت کی لکیر کے نیچے زندگی گزار رہے ہیں، اس حالیہ پابندی کا افغان خواتین کی معاشی حالات پر گہرا اثر پڑے گا۔ خبر رساں ادارے اے پی سے بات کرتے ہوئی بیوٹی پارلر چلانے والی ایک خاتون نے کہا کہ 'یہ بیوٹی پارلر میرے لیے کمائی کا واحد ذریعہ تھا اور اب مجھے نہیں پتا کہ میں کیا کروں گی۔ میں نہیں جانتی کہ میں اپنے اخراجات کیسے اٹھاؤں گی؟' ان کے شوہر پولیس اہلکار تھے جو پہلے ہی اپنی ملازمت سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔

خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ اس پابندی سے کم سے کم 60 ہزار خواتین کی زندگیاں متاثر ہوں گی۔ خواتین کی ملکیت اور ان کی جانب سے چلائے جانے والے یہ بیوٹی پارلرز، خواتین کی معیشت کا اہم ستون تھے۔ طالبان کی جانب سے ان خواتین کو جیلوں میں ڈالا جائے گا جو دیگر خواتین کے بال کاٹیں گی یا ان کا میک اپ کریں گی۔ یہی وجہ ہے کہ پارلرز میں کام کرنے والی خواتین نے خوف سے یہ کام کرنا چھوڑ دیا ہے۔ ایک بیوٹی پارلر کی مالکن جن کا کاروبار متاثر ہوا ہے، کہتی ہیں کہ 'اس ملک میں ہمارے لیے کوئی امید نہیں ہے۔ خواتین کے لیے یہاں کوئی جگہ نہیں ہے'۔

2021ء میں جب سے طالبان نے دوبارہ کنٹرول سنبھالا ہے تب سے وہ خواتین کو منظرِ عام سے ہٹانے کے درپے ہیں۔ ایک پابندی کے بعد دوسری پابندی عائد کی جارہی ہے جن کے باعث خواتین کو آہستہ آہستہ عوامی منظرنامے سے بیدخل کیا جارہا ہے۔

بیوٹی پارلرز کے معاملے میں دیکھا جائے تو وہ خواتین جو وہاں کام کرتی ہیں یا جو ان کی سروسز حاصل کرتی ہیں، وہ پہلے ہی سماجی سرگرمیوں کا حصہ نہیں ہیں۔ مردوں کا یہاں داخلہ ممنوع ہے اس لیے یہ خواتین کے لیے ایک پناہ گاہ کی طرح ہے جہاں انہیں دیگر خواتین سے بات چیت کرنے کا موقع ملتا ہے۔ اب ان کے لیے یہ راستہ بھی بند کردیا گیا ہے۔

اس میں کوئی حیرت کی بات نہیں ہے کہ طالبان کی پالیسیاں، افغان خواتین کی ذہنی صحت پر اثر انداز ہو رہی ہیں۔ لگتا ہے جیسے 20 سال کی جنگ انہیں نقصان پہنچانے کے لیے کافی نہیں تھی جو اب طالبان پابندیاں لگا کر ان کے وجود کو محدود کرنا چاہتے ہیں۔

دی واشنگٹن پوسٹ کی شائع کردہ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پابندیوں اور سختی کے باعث افغان خواتین کے نفسیاتی مسائل میں اضافہ ہورہا ہے۔ ماہرِ نفسیات خواتین کو ترغیب دیتے ہیں کہ وہ ایسی سرگرمیوں کا حصہ بنیں جن پر پابندی نہیں ہے لیکن ان پابندیوں کے بڑھتے ہوئے دائرے کے باعث اب ماہرِ نفسیات بھی تجاویز دینے سے قاصر ہیں۔

ایک خاتون واشنگٹن پوسٹ کو بتایا کہ جب ان کی سہیلیاں انہیں کہتی ہیں کہ 'وہ بہتر محسوس کررہی ہیں' تب انہیں پریشانی ہوتی ہے۔ وہ جانتی ہیں کہ اس کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ وہ ٹھیک ہیں بلکہ وہ ہمت ہار کر موجودہ حالات کے آگے ہتھیار ڈال چکی ہیں۔ اقوامِ متحدہ سمیت دیگر اداروں کی رپورٹس بھی اس بات کی تصدیق کرتی ہیں کہ لڑکیوں میں ڈپریشن کی شکایات میں اضافہ ہورہا ہے۔

افغانستان میں ہونے والی تقریباً 80 فیصد کوششیں خواتین کی جانب سے کی جاتی ہیں۔ ان رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ افغان خواتین شدید ذہنی تناؤ کا شکار ہیں۔

بیوٹی پارلر پر پابندی معاشی اعتبار سے بھی درست نہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ افغانستان سے امریکا کے انخلا کے بعد امداد پر چلنے والی معیشت مکمل طور پر تباہ ہوچکی ہے۔ امریکا کے انخلا کے بعد ملک میں بہت سی این جی اوز نے یا تو اپنی سرگرمیاں کم کردی ہیں یا پھر بالکل ہی بند کردی ہیں۔

لیکن خواتین پر بڑھتی ہوئی پابندی کے ساتھ ہی طالبان کا یہ بھی کہنا ہے کہ افغانستان بین الاقوامی برادری کے ساتھ کام کرنا چاہتا ہے اور بین الاقوامی برادری کو انسانی ہمدردی کی بنیاد پر امداد کرنے کے علاوہ تجارت میں بھی معاونت کرنی چاہیے۔ مختصر یہ کہ افغان طالبان اس حقیقت سے غافل نظر آتے ہیں کہ عالمی برادری کو ایسی تنگ نظر حکومت کے ساتھ کام کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

افغان خواتین ایک ایسے طبقے کی نمائندگی کرتی ہیں جو ہر کسی کے ہاتھوں روندا جاتا ہے۔ امریکا نے افغان خواتین کو آزادی دینے کو افغانستان میں اپنے حملے کے لیے جواز کے طور پر پیش کیا تھا جس نے ایک طرح سے ملک پر حملے میں افغان خواتین کو بھی ایک کردار بنادیا۔

جب امریکا نے افغانستان سے انخلا کا فیصلہ کیا تو وہ افغان خواتین کے حقوق کے تحفظ کے لیے کوئی اقدامات کرکے نہیں گیا اور ان خواتین کو ایک بار پھر انہیں طالبان کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا جن کے خاتمے کا امریکا نے ان سے وعدہ کیا تھا۔ کیونکہ امریکا نے خواتین کے حقوق کو افغانستان میں اپنے مظالم کی پردہ پوشی کے لیے استعمال کیا اس لیے طالبان خواتین کی سرگرمیوں کو محدود کرنے کو اپنی کامیابی کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یکے بعد دیگرے پابندیاں عائد کی جارہی ہیں۔

افغان خواتین کے لیے کسی کے کوئی قدم اٹھانے کے آثار انتہائی کم ہیں۔ عالمی برادری کی جانب سے طالبان کی حکومت کے بائیکاٹ کا مطلب یہ ہے کہ وہ طالبان پر پابندیاں واپس لینے پر زور نہیں دے سکتے۔ نتیجتاً یکے بعد دیگرے پابندیاں لگائی جاتی رہیں گی اور یوں طالبان کی سختیاں اور عالمی برادری کی مذمت کا سلسلہ جاری رہے گا۔

افغان خواتین کی جس نئی نسل نے اپنی زندگی امریکی موجودگی میں گزاری، اب وہ طالبان کے زیر تسلط ملک میں زندگی گزار رہی ہیں جہاں وہ بہتر مستقبل کی امید، یہاں تک کہ ایک اچھے ہیئر کٹ کے لیے ترس رہی ہیں۔ تنہا اور خاموش، افغان خواتین کو ایک جنگ زدہ ملک میں طالبان کے تنگ نظر اور خواتین مخالف نظریات برداشت کرنے کے لیے چھوڑ دیا گیا ہے۔

اسرائیل دنیا کا سب سے زیادہ بائیکاٹ کا شکار ملک بن گیا: اسرائیلی اخبار کی رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی روزنامہ "یدیعوت احرونوت" (Yedioth Ahronoth) نے جمعرات کو شائع ہونے والی ایک رپورٹ میں کہا کہ اسرائیل دنیا کا سب سے زیادہ بائیکاٹ کا سامنا کرنے والا ملک بن چکا ہے، جہاں حکومتی عہدیداروں، آباد کاروں اور سرکاری اداروں کے خلاف بین الاقوامی پابندیوں کی ایک وسیع لہر جاری ہے۔ "اسرائیل دنیا کا سب سے زیادہ بائیکاٹ کیا جانے والا ملک کیسے بن گیا" کے عنوان سے شائع ہونے والی رپورٹ میں کہا گیا کہ اسرائیل کو "بین الاقوامی پابندیوں کے ایک سونامی" کا سامنا ہے، جس میں مختلف ممالک اور طویل عرصے سے سرگرم بی ڈی ایس

(BDS) تنظیموں کی جانب سے اسرائیلی حکام، آباد کاروں اور اداروں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق فرانس نے حال ہی میں اسرائیل کے وزیر خزانہ بیزلیل سموٹریچ کے ملک میں داخلے پر پابندی عائد کر دی، جبکہ اس سے قبل قومی سلامتی کے وزیر اتمار بن گویر پر بھی اسی نوعیت کی پابندی لگائی جا چکی تھی۔ اخبار کے مطابق فرانس کا یہ اقدام ان دونوں وزراء کی جانب سے مغربی کنارے (ویسٹ بینک) کے الحاق، نئی یہودی بستیوں کے قیام اور فلسطینی اتھارٹی کو کمزور کرنے والی پالیسیوں کی فعال حمایت کے رد عمل میں کیا گیا۔ اقوام متحدہ ویسٹ بینک بشمول مشرقی یروشلم کو مقبوضہ فلسطینی علاقہ قرار دیتی ہے، اور اس کے اسرائیل میں الحاق کو ایک آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کے امکانات کے خاتمے کے مترادف سمجھتی ہے۔ بڑھتا ہوا دیا۔ یدیعوت احرونوت کے مطابق ۷/ اکتوبر ۲۰۲۳ء سے پہلے اسرائیل بی ڈی ایس مہمات کے اثرات کو محدود رکھنے میں کامیاب رہا تھا۔ اخبار نے لکھا کہ معاشی پابندیوں کا اثر محدود تھا کیونکہ اسرائیل کی مضبوط معیشت سرمایہ کاری کے انخلا کی حوصلہ شکنی کرتی تھی، جبکہ تعلیمی اور ثقافتی بائیکاٹ زیادہ تر علامتی نوعیت کے تھے۔

"اسرائیل کینسر کے مریضوں کو علاج کیلئے غزہ سے باہر جانے دے"

نئی دہلی (ایم این این): امریکی کانگریس کے ۶۲/ سے زائد اراکین نے وزیر خارجہ مارکو روبیو کو خط لکھ کر اسرائیل پر زور دیا ہے کہ غزہ کے کینسر مریضوں، خصوصاً بچوں کو علاج کے لئے مقبوضہ مغربی کنارے اور مشرقی یروشلم جانے کی اجازت دی جائے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق خط پر ایوان نمائندگان کے ۵۱/ اور سینیٹ کے ۱۱/ اراکین نے دستخط کئے ہیں۔ اراکین نے مطالبہ کیا ہے کہ بیمار بچوں اور ان کے تیمارداروں کے طبی انخلاء کو یقینی بنایا جائے اور اسرائیل اس بات کی ضمانت دے کہ علاج کے بعد انہیں واپس غزہ آنے دیا جائے گا۔ اسرائیل نے ۱۷/ ہزار فلسطینیوں کو علاج تک رسائی سے روک دیا ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق اس وقت غزہ میں تقریباً ۱۱/ ہزار کینسر کے مریض موجود ہیں جبکہ جنگ کے دوران صحت کا نظام شدید تباہی کا شکار ہو چکا ہے۔ عالمی ادارۂ صحت کے مطابق غزہ کے ۹۴/ فیصد اسپتال تباہ حال ہیں۔ مارچ ۲۰۲۵ء میں اسرائیلی افواج نے غزہ کے واحد خصوصی کینسر اسپتال ترک فلسطینی دوستی اسپتال کو بھی تباہ کر دیا تھا۔ خط میں کہا گیا ہے کہ غزہ میں کینسر کی تشخیص عملاً موت کا پروانہ بن چکی ہے اور ڈاکٹروں کے مطابق اکتوبر ۲۰۲۳ء سے کینسر سے ہونے والی اموات میں ۳/ گنا اضافہ ہوا ہے۔

ٹرمپ کا ایران جنگ ختم کرنے کا دعویٰ

نئی دہلی (ایم این این): امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ نے ایران کے ساتھ جنگ ختم کر دی ہے اور دعویٰ کیا ہے کہ تہران نے کبھی بھی جوہری ہتھیار نہ رکھنے پر اتفاق کر لیا ہے۔ اوول آفس میں بات چیت کرتے ہوئے امریکی صدر کا کہنا تھا کہ ان کے خیال میں دستاویزات کو حتمی شکل دینے کا مرحلہ اگلے چند دنوں میں مکمل ہو جانا چاہئے۔ ہم شاید یورپ میں اس پر دستخط کریں گے اور یہ ایک اچھی پیش رفت ہو گی۔ واضح ہو کہ اس سے قبل ٹروتھ سوشل پر ایک پوسٹ میں ٹرمپ نے دعویٰ کیا تھا کہ مذاکرات اور ممکنہ معاہدے کی ایران کی اعلیٰ ترین قیادت سے منظوری کے بعد وہ ایران کے خلاف آج کے طے شدہ حملے اور بمباری منسوخ کر رہے ہیں۔ اوول آفس میں بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے مزید کہا کہ ان کے لئے سب سے اہم بات یہ ہے کہ ایسا معاہدہ ہونے جا رہا ہے جس کے تحت ایران کبھی بھی جوہری ہتھیار نہیں حاصل کر سکے گا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ معاہدے پر جلد ہی دستخط ہوں گے

فیفا کے آغاز سے قبل ٹورنٹو میں فلسطین حامی مظاہرہ، اسرائیل کی معطلی کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے آغاز کے موقع پر کنیڈا کے شہر ٹورنٹو میں فلسطین حامی مظاہرین نے اسرائیل کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے عالمی فٹ بال تنظیم فیفا پر شدید تنقید کی اور اسرائیل کی رکنیت معطل کرنے کا مطالبہ کیا۔ جمعہ کو ہوئے اس احتجاج میں مظاہرین نے ٹورنٹو کی مصروف ترین شاہراہوں میں شمار ہونے والی گارڈنر ایکسپریس وے کے قریب ایک بڑا سرخ بینر آویزاں کیا، جس پر "اسرائیل کو فیفا سے نکالو" درج تھا۔ احتجاج ایسے وقت میں کیا گیا جب چند گھنٹوں بعد کنیڈا کو ورلڈ کپ میں اپنا پہلا میچ کھیلنا تھا۔

تھائی شہزادی بجراکیتیابھا کا 3/ سال کومے میں رہنے کے بعد انتقال، خاندان سوگوار

نئی دہلی (ایم این این): تھائی لینڈ کی شہزادی بجراکیتیابھا (تین سال سے زائد عرصے سے کومے میں تھیں، انتقال کر گئی ہیں۔ شاہی محل نے جمعہ کو ان کی وفات کا اعلان کیا۔ ان کی عمر ۴۷/ برس تھی۔ شہزادی دسمبر ۲۰۲۲ء میں اپنے کتوں کے ساتھ ورزش کے دوران اچانک گر پڑی تھیں۔ ڈاکٹروں کے مطابق ان کے دل میں مائیکوپلازما انفیکشن کے باعث دل کی دھڑکن شدید بے قاعدہ ہو گئی تھی، جس کے نتیجے میں وہ کومے میں چلی گئی تھیں۔ ان کی وفات کے ساتھ تھائی شاہی خاندان نے اپنی سب سے نمایاں، تعلیم یافتہ اور باصلاحیت شخصیت کو کھو دیا ہے، جو مستقبل میں شاہی جانشینی کے معاملے میں اہم کردار ادا کر سکتی تھیں۔ شہزادی بجراکیتیابھا، تھائی بادشاہ مہا وجیرالونگ کورن (Maha Vajiralongkorn) کی سات اولادوں میں سب سے بڑی تھیں۔ وہ ۷/ دسمبر ۱۹۷۸ء کو

بادشاہ کی پہلی اہلیہ اور کزن شہزادی سوم سوالی (Princess Soamsawali) کے ہاں پیدا ہوئیں۔ شاہی محل کے بیان کے مطابق، "طبی ٹیم نے ان کی دیکھ بھال کیلئے ہر ممکن اور انتہائی جدید طبی سہولت فراہم کی، لیکن ان کی حالت مسلسل بگڑتی رہی۔" بیان میں بتایا گیا کہ وہ جمعرات کی شام مقامی وقت کے مطابق ۷/ بجکر ۴۸/ منٹ پر Chulalongkorn Hospital میں انتقال کر گئیں۔ شہزادی نے قانون کی تعلیم حاصل کی تھی اور امریکہ کی کارنیل یونیورسٹی سے دو اعلیٰ ڈگریاں حاصل کی تھیں۔ انہوں نے نیویارک میں تھائی لینڈ کے اقوام متحدہ مشن میں مختصر عرصے تک خدمات انجام دیں، جس کے بعد بنکاک اور دیگر شہروں میں اٹارنی جنرل کے دفاتر میں کام کیا۔ ۲۰۱۲ء سے ۲۰۱۴ء تک وہ آسٹریا میں تھائی لینڈ کی سفیر رہیں،

برطانیہ: فلسطین ایکشن گروپ کے چار اراکین کو دہشت گردی کے الزام میں جیل کی سزا

نئی دہلی (ایم این این): برطانیہ کی عدالت نے فلسطین ایکشن کے چار کارکنوں کو اس بنیاد پر قید کی سزا سنائی کہ ایلبٹ کمپنی پر ان کے حملے کا 'دہشت گردی سے تعلق' تھا۔ جمعہ کو لندن کی وولویچ کراؤن کورٹ نے چار کارکنوں کو چار سال آٹھ ماہ سے سات سال آٹھ ماہ تک قید کی سزا دی۔ یہ کارکن اسرائیلی ہتھیاروں کی فیکٹری میں اگست ۲۰۲۴ء کی توڑ پھوڑ میں ملوث تھے۔ جج جیریمی جانسن نے کہا کہ یہ کارروائی برطانوی حکومت کو متاثر کرنے اور کمپنی کو دہشت زدہ کرنے کے لیے کی گئی تھی، اس لیے اس کا تعلق دہشت گردی سے ہے۔ ۲۳/ سالہ سیموئل کارنر کو سات سال آٹھ ماہ کی سب سے طویل سزا ہوئی۔ اس نے ایک پولیس افسر پر ہتھوڑے سے حملہ کیا تھا، جس کی ریڑھ کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ 30 سالہ شارلٹ ہیڈ اور لیونا

کیمیو کو پانچ سال، اور فاطمہ رجوانی کو چار سال آٹھ ماہ قید کی سزا دی گئی۔ فلسطین ایکشن کے حامیوں نے اس فیصلے کو سنگین ناانصافی قرار دیتے ہوئے سزاؤں کے خلاف اپیل کا اعلان کیا ہے۔ جبکہ عدالت کے باہر مظاہرین نے کارکنوں کے حق میں احتجاج کیا، جہاں پولیس نے متعدد افراد کو گرفتار کیا۔ واضح رہے کہ فلسطین ایکشن کو جولائی ۲۰۲۵ء میں برطانوی حکومت نے ممنوعہ تنظیم قرار دے دیا تھا۔ اس کے حامیوں کا کہنا ہے کہ دہشت گردی مخالف قوانین کا استعمال اسرائیل کو ہتھیاروں کی فروخت کے خلاف احتجاج کرنے والوں کو نشانہ بنانے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ غزہ میں اسرائیلی جارحیت کے خلاف اس تنظیم کا قیام عمل میں آیا، جس کا مقصد اسرائیلی جارحیت کے خلاف احتجاج کرنا، اور حکومت کو اسرائیلی ظلم کو روکنے کیلئے اقدامات کرنے پر مجبور کرنا تھا، ان رضا کاروں نے فلسطین کے حمایت میں متعدد مظاہرے کئے۔ اس کے علاوہ کچھ رضا کاروں نے برسٹل کے قریب اسرائیل کی ایک ہتھیار بنانے والی کمپنی پر حملہ کرکے ۴۰/ کے قریب ہتھیاروں کو تباہ کر دیا تھا، ان ہتھیاروں میں وہ ڈرون بھی شامل تھا، جس کے بارے ان کا کہنا تھا کہ یہ غزہ میں فلسطینیوں کی نسل کشی میں استعمال ہو رہا ہے۔ ان کے اس اقدام کو عدالت نے حکومت پر دباؤ ڈالنے کا عمل قرار دیتے ہوئے اسے دہشت گردی قرار دیا، اور اسی الزام میں ان چار کارکنوں کو سزا سنائی۔

دنیا بھر میں ہر 70/ میں سے ایک شخص جبری طور پر بے گھر کیا گیا: اقوام متحدہ

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے مہاجرین (UNHCR) کی بدھ کو جاری کردہ رپورٹ کے مطابق، دنیا بھر میں ہر ۷۰/ میں سے ایک شخص زبردستی بے گھر ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ گزشتہ دہائی میں پہلی بار بے گھر افراد کی تعداد میں کمی آئی ہے، تاہم یہ تعداد اب بھی تشویشناک حد تک بلند ہے۔ جنیوا میں رپورٹ پیش کرتے ہوئے، اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے مہاجرین برہم صالح نے بین الاقوامی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ ایک نئی دہائی پر محیط اقدام کی حمایت کرے، جس کا مقصد طویل عرصے سے بے گھر رہنے والے مہاجرین کی تعداد کو نصف کرنا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ۲۰۲۵ء میں عالمی مہاجرین کی تعداد میں ۳/ فیصد کمی ہوئی اور یہ ۱۴/ کروڑ ۱۶/ لاکھ رہ گئی، جو بے گھروں کی بلند سطح کے باوجود ایک غیر معمولی کمی ہے۔ بعد ازاں رپورٹ میں مثبت پیش رفت یہ بھی بتائی گئی کہ اسی دوران تقریباً ۴۶/ ہزار بے ریاست افراد نے ۲۴/ ممالک میں شہریت حاصل کی۔ ۲۰۲۵ء میں ۵۴/ لاکھ افراد تشدد اور ظلم و ستم سے بچنے کے لیے سرحدوں کے پار فرار اختیار کی۔ واپسی کی رفتار بھی بڑھی اور ایک کروڑ ۴۷/ لاکھ بے گھر افراد اپنے گھروں یا آبائی وطن لوٹے، جن میں ۴۴/ لاکھ مہاجر اور ایک کروڑ ۳/ لاکھ اندرونی طور پر بے گھر افراد شامل ہیں۔ افغانستان، سوڈان اور شام کی صورتحال کی وجہ سے بے گھری میں اضافہ ہوا۔

بارسلونا: 'ساگرادا فیمیلیا' کی تعمیر 144 سال بعد مکمل؛ پوپ لیو چہاردہم نے افتتاحی تقریب میں شرکت کی

نئی دہلی (ایم این این): انسانی تاریخ کے سب سے بڑے اور پرعزم تعمیراتی منصوبوں میں شامل، بارسلونا کے گرجا گھر کی تعمیر بالآخر مکمل ہو گئی ہے۔ معروف ہسپانوی ماہر تعمیرات انتونی گاؤدی (Antoni Gaudí) کا ڈیزائن کردہ 'ساگرادا فیمیلیا' (Sagrada Familia) باسیلیکا کا تعمیری منصوبہ ۱۴۴ سال کے طویل عرصے کے بعد باضابطہ طور پر مکمل ہو گیا

کی۔ یہ تقریب گاؤدی کی وفات کے سو سال مکمل ہونے پر منعقد ہوئی، جس نے اس تقریب کو تعمیراتی اور تاریخی سنگ میل بنا دیا۔ تاہم، یہ تقریب بارسلونا میں ضرورت سے زیادہ سیاحت، بڑھتے ہوئے کرایوں اور شہر میں سستے گھروں کی کمی کے خلاف ہونے والے عوامی احتجاج کے سائے میں منعقد ہوئی۔ گاؤدی نے اس باسیلیکا کا تصور 'پتھر کے جنگل' کے طور پر کیا تھا، جس میں درختوں کے تنے کی مانند شاخوں والے ستون اور چھت پر دلکش محرابیں بنائی گئی ہیں۔ اس کے اندرونی حصے میں چمکدار سیرامکس، رنگین شیشے، بائبل کے مجسمے اور پچی کاری (موزیک) سے ڈھکے مینار بنائے گئے ہیں جو عقیدے، ہندسیات اور فطرت کے منفرد امتزاج کی عکاسی کرتے ہیں۔

زمین کا حرارتی عدم توازن ریکارڈ سطح پر، موسمی خطرے کا انتباہ

نئی دہلی (ایم این این): انسانی سرگرمیاں ۲۰۲۵ء میں عالمی درجہ حرارت کو صنعتی دور سے قبل کی سطح سے ایک اعشاریہ ۴۷/ درجہ تک لے آئی ہیں، جس سے اندیشہ ہے کہ اہم حد ایک اعشاریہ ۵/ درجہ گرمی تقریباً چار سالوں میں عبور ہو جائے گی۔ دریں اثنا، زمین کے موسمی نظام میں گرمی جمع ہونے کی رفتار اس بات کی طرف اشارہ کر رہی ہے کہ مستقبل میں گرمی مزید بڑھے گی۔ اشاریہ جات برائے عالمی موسمیاتی تبدیلی (IGCC) رپورٹ کے مطابق، گرمی کو ایک اعشاریہ ۵/ تک محدود رکھنے کے لیے باقی ماندہ کاربن بجٹ صرف ۱۳۰/ ارب ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ رہ گیا ہے، جو موجودہ اخراج کی شرح پر محض تین سالوں کے لیے کافی ہے۔

'میں دوسرے بچوں کی طرح کیوں نہیں ہوں؟': عینک ٹوٹ جانے پر 7/ سالہ فلسطینی بچہ پھوٹ پھوٹ کر رو پڑا

نئی دہلی (ایم این این): رپورٹس کے مطابق، ایوب کی نزدیک کی نظر شدید کمزور ہے۔ دو سال کی عمر میں تیز بخار کے بعد اسے یہ کمزوری لاحق ہوئی تھی۔ ڈاکٹروں نے اس کے خاندان کو بتایا ہے کہ اسے فوری سرجری کی ضرورت ہے، لیکن غزہ کی ناکہ بندی نے اسے ناممکن بنا دیا ہے۔

اتر ریلوے

ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل مکینیکل انجینئر، اتر ریلوے، ڈی ای ایم یو کارشیڈ جالندھر شہر، صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل کام کیلئے مقررہ پروفارما پر مہر بند ٹنڈر طلب کئے جاتے ہیں۔

کام کا نام	امرتسر واقع ایس پی اے آر ایم وی میں قائم کرشنس انجنوں کے لیے 3 برسوں کا دیسر کور کھاؤ کا نٹریکٹ
تخمینہ لاگت	-/1,09,03,403.30 (ایک کروڑ نولاکھ تین ہزار چار سو آٹھ روپے اور تیس پیسے صرف)
زر بیعانہ	-/2,18,100 (دو لاکھ اٹھارہ ہزار ایک سو صرف)
ٹنڈر کی دستیابی	مورخہ 12.06.2026 سے
ٹنڈر جمع کرنے کی آخری تاریخ اور وقت	مورخہ 04.07.2026 کو 12.00 بجے تک
ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	مورخہ 04.07.2026 کو 12.15 بجے
مدت مجاز	کھلنے کی تاریخ سے 60 دن تک
ٹنڈر کی نوعیت	کھلا ٹنڈر (سنگل پیکٹ سسٹم)
کام کی مدت	36 ماہ
ویب سائٹ	www.ireps.gov.in

ٹنڈر نمبر 27-2026-02-1 ڈی ای ایم یو، جالندھر شہر مورخہ 12.06.2026
2005/2026
صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

اتر ریلوے

ای ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/جنرل، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای ٹنڈر www.ireps.gov.in پر مدعو کیا جاتا ہے۔ ٹنڈر دہندہ اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔

ٹنڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپے)	زر بیعانہ (روپے)	مدت تکمیل	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
251-Elec-T 03-2026-27	فیروزپور ڈویژن کے 88 اسٹیشنوں پر SM کے VDU مکمل شکل میں ایز کنڈیشنر لگانے کے سلسلے میں الیکٹریکل کام۔	75,24,861.25	150500.00	06 ماہ	03.07.2026 17.30 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نمبر 251-الیکٹرک-ٹنڈر نوٹس نمبر 03 الیکٹرک 27-2026 مورخہ 12.06.2026
2025/2026
صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

اسلام میں پڑوسی کے حقوق

معاشرے میں ایک ہی محلے یا علاقے میں رہنے والے لوگ اگر ایک دوسرے سے میل جول نہ رکھیں، دُکھ درد میں شریک نہ ہوں تو بہت سی مشقتیں اور پریشانیاں جنم لے سکتی ہیں

مولانا قاری محمد سلمان عثمانی

اس لیے اسلام نے جہاں ماں باپ اور عزیز و اقارب کے ساتھ حسن سلوک، ہم دردی و اخوت، پیار محبت، امن و سلامتی اور ایک دوسرے کے دُکھ درد میں شریک ہونے کی تعلیم دی ہے وہیں مسلمانوں کے قرب و جوار میں بسنے والے پڑوسیوں کو بھی محروم نہیں رکھا بلکہ ان کی جان و مال اور اہل و عیال کی حفاظت کا ایسا درس دیا کہ اگر اُس پر عمل کیا جائے تو بہت سے معاشرتی مسائل حل ہو سکتے ہیں اور اس کے نتیجے میں ایک ایسا معاشرہ تشکیل پا سکتا ہے جہاں ہر ایک دوسرے کے جان و مال، عزت و آبرو اور اہل و عیال کا محافظ ہوگا۔

حضور اکرم ﷺ نے تین بار ارشاد فرمایا، مفہوم: ”اللہ کی قسم! وہ مومن نہیں ہوسکتا۔“ صحابہؓ نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! وہ کون ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جس کی برائیوں سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ رہے۔“ (بخاری) اسلام میں پڑوسی کو اس قدر اہمیت حاصل ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی شخص کے کامل مومن ہونے اور نیک و بد ہونے کا معیار اس کے پڑوسی کو مقرر فرمایا، چناں چہ ایک شخص نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ! مجھے ایسا عمل بتائیے کہ جس سے میں جنت میں داخل ہو جاؤں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”نیک بن جاؤ۔“ اس نے عرض کی: مجھے اپنے نیک بن جانے کا علم کیسے ہوگا؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اپنے پڑوسیوں سے پوچھو اگر وہ تمہیں نیک کہیں تو تم نیک ہو اور اگر وہ بُرا کہیں تو تم بُرے ہی ہو۔“
(شعب الایمان)

اللہ تعالیٰ نے انسان کو معاشرتی زندگی بسر کرنے کے لیے پڑوسیوں کی نعمت سے نوازا ہے۔ رسول کریم ﷺ نے ہمسایوں کے حقوق کی بہت اہمیت ذکر فرمائی ہے۔ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ”پڑوسیوں کے (حقوق) کے بارے میرے پاس جبریل امین؟ اتنی بار تشریف لائے کہ مجھے یہ گمان ہونے لگا کہ ایک پڑوسی کو دوسرے پڑوسی کی میراث میں وارث (حق دار) قرار دیا جائے گا۔“ (البخاری)

اس حدیث مبارک سے اندازہ کیجیے کہ شریعت میں پڑوسی کی قدر و منزلت اور اس کا کس قدر احترام ہے۔ اگر معاشرتی طور پر ہم پڑوسیوں کے حقوق ادا کرنا شروع کر دیں تو ہمارا معاشرہ جنت کا نمونہ بن جائے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ”جو شخص اللہ رب العزت اور قیامت کے دن (یعنی تمام ایمانیات کو صدق دل سے) تسلیم کرنے والا ہے، اسے چاہیے کہ وہ پڑوسیوں کی عزت کرے۔“ (صحیح مسلم) اس حدیث مبارک سے معلوم ہوا کہ مومن کی شان یہی ہے کہ وہ پڑوسیوں کی عزت کرنے اور ان کی عزت کی رکھوالی کرنے والا ہوتا ہے۔

حضرت ابُوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ”اے ابوذر! جب شوربہ (والا سالن) بناؤ تو پڑوسیوں کو اس میں سے دینے کے لیے کچھ پانی بڑھا لو۔“ (صحیح مسلم) اس حدیث مبارک کا مقصد یہ ہے کہ پڑوسیوں کے حقوق ادا کرتے وقت معمولی چیزیں دینے میں بھی کوتاہی سے کام نہ لو، بل کہ اگر سالن بنانا ہے تو اس کی کچھ مقدار اضافہ کر لو تاکہ پڑوسیوں کو بھیجا جا سکے۔ اسلام کی پاکیزہ تعلیمات ایسے شخص کو کامل ایمان والا قرار نہیں دیتیں کہ جو خود تو پیٹ بھر کر سو جائے اور اُس کے پڑوس میں بچے بھوک و پیاس سے بلبلاتے رہیں، چناں چہ فرمان مصطفیٰ ﷺ ہے جو خود شکم سیر ہو اور اس کا پڑوسی بھوکا ہو وہ ایمان دار نہیں۔ (معجم کبیر)

پڑوسیوں سے حسن سلوک تکمیل ایمان کا ذریعہ جب کہ انہیں ستانا، تکلیف پہنچانا، بدسلوکی اور ان کی زندگی کو اجیرن بنا دینا، دنیا و آخرت میں اپنے آپ کو خسارے میں ڈالنے کے مترادف ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ”جس نے اپنے پڑوسی کو تکلیف دی بے شک! اُس نے مجھے تکلیف دی اور جس نے مجھے تکلیف دی اُس نے اللہ تعالیٰ کو ایذا دی، نیز جس نے اپنے پڑوسی سے جھگڑا کیا اس نے مجھ سے جھگڑا کیا اور جس نے مجھ سے لڑائی کی بے شک اس نے اللہ تعالیٰ سے لڑائی کی۔“
(الترغیب والترہیب)

پڑوسی کے حقوق بیان فرماتے ہوئے نبی ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ”اگر وہ بیمار ہو تو اس کی عیادت کرو، اگر فوت ہو جائے تو اس کے جنازے میں شرکت کرو، اگر قرض مانگے تو اسے قرض دے دو اور اگر وہ عیب دار ہو جائے تو اس کی پَردہ پوشی کرو۔“
(معجم کبیر)

ایک اور روایت میں فرمایا اگر وہ تنگ دست ہو جائے تو اسے تسلی دو، اگر اسے خوشی حاصل ہو تو مبارک باد دو، اگر اسے مصیبت پہنچے تو اس سے تعزیت کرو، اگر وہ مر جائے تو اس کے جنازے میں شرکت کرو، اس کی اجازت کے بغیر اس کے گھر سے اونچی عمارت بنا کر اس سے ہوا نہ روکو، سالن کی خوش بُو سے اسے تکلیف نہ پہنچاؤ ہاں! یہ کہ اسے بھی مٹھی بھر دے دو تو صحیح ہے، اگر پھل خرید کر لاؤ تو اسے بھی اس میں سے کچھ تحفہ بھیجو اور ایسا نہ کر سکو تو اسے چھپا کر اپنے گھر لاؤ اور پڑوسی کے بچوں کو تکلیف دینے کے لیے تمہارے بچے پھل لے کر باہر نہ نکلیں۔
(شعب الایمان)

معاشرے کو پُرسکون اور امن و سلامتی کا گہوارہ بنانے کے لیے پڑوسیوں کے متعلق اسلام کے احکامات پر عمل کیا جائے تو ہر ایک اپنی عزت و آبرو اور جان و مال کو محفوظ سمجھنے لگے گا۔ مذکورہ بالا احادیث سے جہاں یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ پڑوسیوں کے اتنے حقوق ہیں تو خود اپنے گھر والوں کے کتنے حقوق ہوں گے۔

جب پڑوسیوں کو تکلیف دینا، ان کا دل دکھانا جائز نہیں تو خود اپنے گھر والوں سے بول چال چھوڑنا، مارنا پیٹنا اور غیر اخلاقی برتاؤ کرنا کیسے جائز ہو سکتا ہے؟ آج ہمارے معاشرے میں بہت سے خود کو دین دار کہلانے والوں کا اپنے گھر والوں کے ساتھ اچھا سلوک نہیں اور اگر گھر والوں کے ساتھ اچھا سلوک ہو تو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو چھوڑ دیا جاتا ہے اور ہر جائز اور ناجائز فرمائشیں پوری کرنا شروع کر دی جاتی ہیں، اسلام وہ اعتدال والا دین ہے کہ یہاں خوشی بھی دینی ہے لیکن جائز خوشی دینی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مولائے کریم ہمیں پڑوسیوں کے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اس لیے اسلام نے جہاں ماں باپ اور عزیز و اقارب کے ساتھ حسنِ سلوک، ہم دردی و اخوت، پیار محبت، امن و سلامتی اور ایک دوسرے کے دُکھ درد میں شریک ہونے کی تعلیم دی ہے وہیں مسلمانوں کے قرب و جوار میں بسنے والے پڑوسیوں کو بھی محروم نہیں رکھا بلکہ ان کی جان و مال اور اہل و عیال کی حفاظت کا ایسا درس دیا کہ اگر اُس پر عمل کیا جائے تو بہت سے معاشرتی مسائل حل ہو سکتے ہیں اور اِس کے نتیجے میں ایک ایسا معاشرہ تشکیل پا سکتا ہے جہاں ہر ایک دوسرے کے جان و مال، عزت و آبرو اور اہل و عیال کا محافظ ہوگا۔

حضور اکرم ﷺ نے تین بار ارشاد فرمایا، مفہوم: ”اللہ کی قسم! وہ مومن نہیں ہوسکتا۔“ صحابہؓ نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! وہ کون ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جس کی برائیوں سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ رہے۔“ (بخاری) اسلام میں پڑوسی کو اس قدر اہمیت حاصل ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی شخص کے کامل مومن ہونے اور نیک و بد ہونے کا معیار اس کے پڑوسی کو مقرر فرمایا، چناں چہ ایک شخص نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ! مجھے ایسا عمل بتائیے کہ جس سے میں جنت میں داخل ہو جاؤں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”نیک بن جاؤ۔“ اس نے عرض کی: مجھے اپنے نیک بن جانے کا علم کیسے ہوگا؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اپنے پڑوسیوں سے پوچھو اگر وہ تمہیں نیک کہیں تو تم نیک ہو اور اگر وہ بُرا کہیں تو تم بُرے ہی ہو۔“
(شعب الایمان)
اللہ تعالیٰ نے انسان کو معاشرتی زندگی بسر کرنے کے لیے پڑوسیوں کی نعمت سے نوازا ہے۔ رسول کریم ﷺ نے ہمسایوں کے حقوق کی بہت اہمیت ذکر فرمائی ہے۔ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ”پڑوسیوں کے (حقوق) کے بارے میرے پاس جبریل امین؟ اتنی بار تشریف لائے کہ مجھے یہ گمان ہونے لگا کہ ایک پڑوسی کو دوسرے پڑوسی کی میراث میں وارث (حق دار) قرار دیا جائے گا۔“ (البخاری)
اس حدیث مبارک سے اندازہ کیجیے کہ شریعت میں پڑوسی کی قدر و منزلت اور اس کا کس قدر احترام ہے۔ اگر معاشرتی طور پر ہم پڑوسیوں کے حقوق ادا
کرنا شروع کر دیں تو ہمارا معاشرہ جنت کا نمونہ بن جائے۔
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ”جو شخص اللہ رب العزت اور قیامت کے دن (یعنی تمام ایمانیات کو صدق دل سے) تسلیم کرنے والا ہے، اسے چاہیے کہ وہ پڑوسیوں کی عزت کرے۔“ (صحیح مسلم) اس حدیث مبارک سے معلوم ہوا کہ مومن کی شان یہی ہے کہ وہ پڑوسیوں کی عزت کرنے اور ان کی عزت کی رکھوالی کرنے والا ہوتا ہے۔
حضرت ابُوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ”اے ابوذر! جب شوربہ (والا سالن) بناؤ تو پڑوسیوں کو اس میں سے دینے کے لیے کچھ پانی بڑھا لو۔“ (صحیح مسلم) اس حدیث مبارک کا مقصد یہ ہے کہ پڑوسیوں کے حقوق ادا کرتے وقت معمولی چیزیں دینے میں بھی کوتاہی سے کام نہ لو، بل کہ اگر سالن بنانا ہے تو اس کی کچھ مقدار اضافہ کر لو تاکہ پڑوسیوں کو بھیجا جا سکے۔ اسلام کی پاکیزہ تعلیمات ایسے شخص کو کامل ایمان والا قرار نہیں دیتیں کہ جو خود تو پیٹ بھر کر سو جائے اور اُس کے پڑوس میں بچے بھوک و پیاس سے بلبلاتے رہیں، چناں چہ فرمان مصطفیٰ ﷺ ہے جو خود شکم سیر ہو اور اس کا پڑوسی بھوکا ہو وہ ایمان دار نہیں۔ (معجم کبیر)

پڑوسیوں سے حسن سلوک تکمیل ایمان کا ذریعہ جب کہ انہیں ستانا، تکلیف پہنچانا، بدسلوکی اور ان کی زندگی کو اجیرن بنا دینا، دنیا و آخرت میں اپنے آپ کو خسارے میں ڈالنے کے مترادف ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ”جس نے اپنے پڑوسی کو تکلیف دی بے شک! اس نے مجھے تکلیف دی اور جس نے مجھے تکلیف دی اُس نے الله تعالیٰ کو ایذا دی، نیز جس نے اپنے پڑوسی سے جھگڑا کیا اس نے مجھ سے جھگڑا کیا اور جس نے مجھ سے لڑائی کی بے شک اس نے الله تعالیٰ سے لڑائی کی۔“

(الترغیب والترہیب)
پڑوسی کے حقوق بیان فرماتے ہوئے نبی ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ”اگر وہ بیمار ہو تو اس کی عیادت کرو، اگر فوت ہو جائے تو اس کے جنازے میں شرکت کرو، اگر قرض مانگے تو اسے قرض دے دو اور اگر وہ عیب دار ہو جائے تو اس کی پَردہ پوشی کرو۔“
(معجم کبیر)

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

وطن سرینگر

زمین کی قوت نمو میں کمی

جس طرح ماحولیات میں بگاڑ پیدا ہوا،اور سانس لینا دشوار ہو رہا ہے،اسی طرح زمین کی فطرت قوت نمو میں دھیرے دھیرے کمی آ رہی ہے،ہم نے جراثم کش دواؤں اور کھاد کا استعمال اس قدر کیا ہے کہ زمین فصلیں اگل رہی ہیں اور ان کی کمیت و کیفیت میں خاصہ اضافہ ہوا ہے، کاشتکاروں کے لیے جو زراعتی منصوبے بنائے گئے وہ تین مراحل سے گذر کر چوتھے مرحلے میں داخل ہونے والے ہیں،اس کے باوجود زمین بیمار ہو رہی ہے ،اس کی صحت بحال کرنے اور رکھنے کی ضرورت ہے،فصلوں کو غذائیت سے پُر کرنے کیلئے زمین کے اندر سترہ (17) طاقت پہونچانے والے اجزاء ہوتے ہیں جن کی وجہ سے فصلیں لہلہاتی ہیں ،سائنس دانوں نے زمین کی قوت نمو میں کمی کی وجوہات بتائی ہیں ،ان میں نائٹروجن میں ساٹھ , (60) فارفورس میں پنتالیس (45)، پوٹاش اٹھائیس (28)، جنک پینتالیس (45)، بورون میں اٹھارہ (18) اور سلفر میں چوبیس (24) فی صدی کی کمی آ گئی ہے۔نائٹروجن کی کمی ہونے کی وجہ سے پودے پیلے ہو جاتے ہیں ،فاسفورس کی کمی سے جڑوں کی مضبوطی میں کمی آتی ہیں ،پوٹاش بیماری یا پانی کی کمی سے پیدا ہونے والے مضر اثرات سے پودوں کو بچاتا ہے ،جنک سے پودوں کو پروٹین ملتا ہے ،جو ان کی نشونما کے لئے انتہائی ضروری ہے ،برون بیج کے تیار کرنے میں خاصی اہمیت رکھتا ہے،اس کی کمی کی وجہ سے پھل پھٹنے لگتا ہے،سلفر پودوں میں پروٹین بڑھانے کے ساتھ تیلسن میں اس کی نافعیت کو بڑھاتا ہے۔

بہار کی بات کریں تو یہاں نائٹروجن میں زیادہ کمی آئی ہے،اور یہ کمی نویں (90) فی صدی علاقوں میں پائی جا رہی ہے ،زمین کی روح مانی جانے والے کاربن میں چالیس (40) فی صدکی کمی درج کی گئی ہے،اس کا سیدھا اثر فصلوں کی غذائیت پر پڑ رہا ہے ،اور اس کی قوت نمو میں کمی آ رہی ہے ،حکومت بہار کو اس کا احساس ہے کہ اگر بر وقت اس طرف توجہ نہیں دی گئی تو یہاں کی زمینوں کا ایک حصہ پنجاب اور ہریانہ کی طرح بنجر،اسر اور پیداوار کم دینے والی ہو جائے گی۔فی الوقت ہمیں یہ دھیان رکھنی چاہئے رکھنا چاہئے کہ زمین میں کھاد اور دواؤں کا استعمال مٹی جانچ کے بعد زمین داروں کے مشورے کے مطابق ہی کریں۔بغیر مشورہ کے اپنی سمجھ پر اعتماد کر کے ان چیزوں کا استعمال انتہائی نقصان دہ ہے ،یہ زمین کی قوت نمو اور فصلوں کی غذائیت کو تو متاثر کرتا ہی ہے،اس کا زیادہ استعمال زمین کے اندر کے پانی کے ذخیرہ کو بھی آلودہ کرتا ہے،جس سے پانی پینے کے لائق نہیں رہتا اور اگر پی لیا گیا تو مختلف امراض کے پیدا کرنے کا سبب بنتا ہے۔

کیا بدعنوانی اور رشوت ستانی کو ختم کرنا ممکن ہے؟

بی بی سی

یہ سال 2002 تھا اور مشرقی یورپ کے ملک جارجیا کے دارالحکومت تبلیسی میں شادی کی تقریب کا اہتمام کیا جا رہا تھا۔

دولہا ایک جوان پولیس والا تھا۔ایک سال قبل ہی انھوں نے ہزاروں ڈالر رشوت دے کر ٹریفک پولیس میں نوکری حاصل کی تھی۔نوکری برقرار رکھنے کیلیے انھیں ہر ہفتے رشوت دینی پڑتی تھی۔وہ بھی ایسی صورت میں جب ان کی ماہانہ تنخواہ صرف 10 ڈالر تھی۔

آپ کے ذہن میں سوال اٹھے گا کہ پھر رشوت کیسے دیتے ہوں گے؟اس کا جواب یہ ہے کہ وہ خود بھی کھل کر رشوت لیتے تھے۔

شادی کے موقع پر انھیں ساتھیوں کی جانب سے تبلیسی کی اس شاہراہ پر تحفے کے طور پر تین دن کی پوسٹنگ ملی جہاں اوپر کی کمائی سب سے زیادہ تھی۔

جارجیا کی یہ تصویر 21 ویں صدی کے ابتدائی سالوں کی ہے۔اس وقت یہ ملک دنیا کے سب سے بدعنوان ممالک میں شامل تھا۔

ورلڈ اکنامک فورم نے اپنی ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ کرپشن (بدعنوانی) کسی ملک کی معیشت کے لیے کتنی نقصان دہ ہوسکتی ہے۔

دنیا کے کئی ممالک کو اس مسئلے کا سامنا ہے لیکن یہ ممالک اس کا کیا کر سکتے ہیں؟

روزمرہ کی زندگی میں بدعنوانی کا سامنا کرنے والے بہت سے لوگ اکثر پوچھتے ہیں کہ کیا کسی ملک سے بدعنوانی کا خاتمہ ممکن ہے؟

اس سوال کا جواب جاننے کے لیے بی بی سی نے چار ماہرین سے بات کی جنھوں نے جارجیا میں بدعنوانی پر قابو پانے کے طریقوں کو قریب سے دیکھا ہے۔

جارجیا میں پرورش پانے والی صحافی نتالیہ انتیلاوا کہتی ہیں: 'جب آپ کسی ایسے معاشرے میں بڑے ہوتے ہیں جہاں بدعنوانی ہوتی ہے،تو اس کے اثرات شروع سے آخر تک ہر جگہ نظر آتے ہیں۔'

نتالیہ انتیلاوا بتاتی ہیں کہ 21 ویں صدی کی پہلی دہائی میں جارجیا میں ہر طرف بدعنوانی پھیل چکی تھی۔

وہ کہتی ہیں: 'میرے بچپن میں زیادہ تر بجلی نہیں رہتی تھی،سسٹم کی مرمت کے لیے جو پیسے مقرر کیے گئے تھے،وہ وزیر توانائی کی جیب میں جاتے تھے۔'

نتالیہ کہتی ہیں کہ بجلی کی کمی کے سبب گھر کو گرم رکھنا مشکل تھا۔ان دنوں بہت سارے بچے سردی سے مر گئے۔

اس کے علاوہ اور بھی مسائل تھے۔وافر مقدار میں بریڈ یعنی روٹی بھی میسر نہیں تھی۔نتالیہ کہتی ہیں کہ اس وقت کے وزیر زراعت نے 'ملک کی زیادہ تر گندم بیچ دی تھی۔'

سرکاری ملازمتوں میں تنخواہ بہت کم تھی اور خیال کیا جاتا تھا کہ ملازمین رشوت لے کر اس کی تلافی کریں گے۔اس کا بوجھ عام لوگوں پر پڑتا تھا۔

ان دنوں کو یاد کرتے ہوئے نتالیہ کہتی ہیں: 'آپ سڑک کراس کریں گے اور ایک پولیس والا آپ کی گاڑی کو روکے گا،پھر وہ کہے گا کہ آپ کے پاس ماحولیات کا سرٹیفکیٹ نہیں ہے۔آپ کو اپنا لائسنس جمع کرانا ہوگا اور آپ کہہ سکتے ہیں کہ کیا میں اس کے لیے جرمانہ ادا کر سکتی ہوں۔وہ اس پر راضی ہو جاتا۔اگر آپ علاج کے لیے ہسپتال جاتے تو آپ بتایا جاتا کہ یہ علاج یہاں نہیں ہوسکتا،اس کے لیے بھی آپ کو پیسے دینے ہوتے۔'

جارجیا میں سنہ 2003 تک حالات ایسے ہو گئے کہ سب بیزار ہو گئے۔اس سال انتخابی دھاندلی کے خلاف لوگ سڑکوں پر نکل آئے۔

نتالیہ کہتی ہیں: 'مجھے یاد ہے کہ جب میں پولنگ سٹیشن پر پہنچی تو میرا نام لسٹ میں نہیں تھا۔میرے والد کا نام وہاں تھا۔حالانکہ ان کی موت کو سات سال ہو چکے تھے۔پھر انتخابات میں زبردست دھاندلی ہوئی۔اس کے بعد سینکڑوں لوگ سڑکوں پر نکل آئے۔'

مظاہرے کی قیادت ملک کے سابق وزیر قانون میخائل ساکاشولی کر رہے تھے۔اس سے دو سال قبل وہ اس وقت سرخیوں میں آئے تھے جب انھوں نے کابینہ کے اجلاس میں تصویریں لہراتے ہوئے الزام لگایا تھا کہ سرکاری افسران عوام کے پیسوں سے عالی شان عمارتیں خرید رہے ہیں۔

اب انھوں نے اپنی ایک پارٹی بنائی تھی۔ان کا بنیادی مقصد کرپشن سے لڑنا تھا۔

نومبر سنہ 2003 میں وہ اپنے حامیوں کے ساتھ پارلیمنٹ میں داخل ہوئے۔اس وقت کے صدر فرار ہو گئے۔دو ماہ بعد نئے انتخابات ہوئے اور میخائل ساکاشولی کے اتحاد کو بے مثال 96 فیصد ووٹ ملے۔

اس کے بعد جارجیا میں اصلاحات کا دور شروع ہوا۔نوجوانوں کی ایک ٹیم اس کام میں لگی ہوئی تھی۔ان میں سے زیادہ تر لوگ 20 اور 30 کی دہائی میں تھے۔

جارجیا میں اصلاحات کا آغاز کرنے والی ٹیم کا حصہ شوٹا اوتیاشولی کہتے ہیں: 'جب میں پہلی بار وزارت پہنچا تو میرے ذہن میں جو پہلی تصویر آئی وہ عجیب سی تھی۔وہاں کی عمارت میں دراڑیں پڑ رہی تھیں اور وہاں سے بہت مختلف بو آ رہی تھی۔وہاں کا سیوریج سسٹم ٹھیک سے کام نہیں کر رہا تھا جو کہ ان دنوں بہت عام بات تھی۔'

شوٹا اوتیاشولی اب تھنک ٹینک 'جارجین فاؤنڈیشن فار سٹریٹجک اینڈ انٹرنیشنل اسٹڈیز' میں سینیئر فیلو کے طور پر کام کرتے ہیں۔

سنہ 2004 میں نئی حکومت نوجوان ٹیلنٹ کو بھرتی کر رہی تھی۔شوٹا کو بھی شامل ہونے کی آفر ملی۔

انھیں اور اس کے ساتھیوں کو بتایا گیا کہ ان کے سامنے ایک موقع ہے۔اگلے آٹھ یا نو مہینوں میں انھیں کچھ کر دکھانا ہے،جس سے فرق پڑے اور بدلاؤ نظر آئے۔

جارجیا میں بدعنوانی سے نمٹنے کے وعدے تو ماضی میں بھی کئی بار کیے گئے لیکن ان پر کبھی عمل نہیں ہوا۔ایسے میں نئی حکومت جانتی تھی کہ اسے اپنی شبیہ بچانے کے لیے تیزی سے قدم اٹھانے ہوں گے۔

شوٹا بتاتے ہیں: 'ہم نے اصلاحات ٹریفک پولیس سے شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔یہ سچ ہے کہ ٹریفک پولیس کسی بھی پولیس فورس کا سب سے اہم حصہ نہیں ہے لیکن یہ سب سے زیادہ نظر آتی ہے۔ہمارا خیال تھا کہ جب تک عوام روزمرہ کی زندگی میں بدعنوانی کا سامنا کرتے رہیں گے انھیں یہ یقین نہیں آئے گا کہ حکومت اس معاملے پر کچھ کر رہی ہے۔'

اور جیسا کہ آپ شروع میں پڑھ چکے ہیں ان دنوں جارجیا کی ٹریفک پولیس رشوت لینے کے لیے سب سے زیادہ بدنام تھی۔

شوٹا بتاتے ہیں کہ حکومت کے سامنے سوال یہ تھا کہ جو لوگ ساری زندگی رشوت وصول کرتے رہے ہیں انھیں اسے ترک کرنے کے لیے کیسے تیار کیا جائے؟اس کے لیے ایک انوکھا طریقہ تلاش کیا گیا۔

شوٹا کہتے ہیں: 'ہم نے محسوس کیا کہ فورس میں اصلاح کرنا ناممکن ہے۔بہتر ہوگا کہ پوری فورس کو ہی برخاست کر کے نئے سرے سے آغاز کیا جائے۔'

راتوں رات جارجیا کی پوری ٹریفک پولیس فورس یعنی 16000 افراد کو فارغ کر دیا گیا۔

شوٹا اور ان کی ٹیم نے نئے لوگوں کی خدمات حاصل کیں۔اب فورس میں لوگوں کی تعداد کم تھی اور انھیں بہتر تنخواہیں دینا ممکن تھا۔

نئے تعینات ہونے والوں کے لیے 'ضابطہ اخلاق' یعنی دستور العمل بھی طے کیا گیا۔نئی فورس کے بارے میں اشتہارات تیار کر کے ٹی وی پر دکھائے گئے۔

نئے پولیس اہلکاروں پر نظر رکھنے کے لیے انڈر کور ایجنٹس بھی تعینات کیے گئے تھے۔اگر کوئی رشوت لیتے ہوئے پکڑا گیا تو اسے فوراً نوکری سے برخاست کر دیا جاتا۔اس کا اثر بھی نظر آنے لگا۔

شوٹا کہتے ہیں: 'پولیس کے بارے میں لوگوں کا تصور بدل گیا۔کیونکہ وہ کچھ ایسا دیکھ رہے تھے جس کی کبھی توقع نہیں تھی۔پولیس اہلکار شائستہ تھے۔فورس میں خواتین کی کافی تعداد تھی۔پولیس اہلکار چست درست تھے۔اس کے ذریعے ہم نے ٹریفک پولیس میں اصلاحات کیں۔ایک نیا برانڈ بنایا۔اس کے بعد ہم نے پولیس کے دیگر حصوں میں بھی اصلاحات کیں۔'

یہ بھی کہا جاتا ہے کہ دوسرے پولیس والے کہیں زیادہ کرپٹ تھے۔ان میں سے کئی گینگسٹر جیسے تھے۔اس وقت اغوا اور منشیات کی سمگلنگ عام تھی۔حکومت نے تقریباً تیس ہزار لوگوں کو پولیس فورس سے نکال دیا۔بدلے میں انھیں معقول رقم دی گئی۔ہٹائے جانے والوں میں سے اکثر نے خاموشی سے اس فیصلے کو قبول کر لیا۔

شوٹا کے مطابق یہ ان کا بہترین فیصلہ تھا۔

ہمارے ماہرین کا خیال ہے کہ کرپٹ نظام ایک وائرس کی طرح ہوتا ہے۔اگر وقت ملتا ہے تو وہ خود کو نئے حالات کے مطابق ڈھال لیتے ہیں اور پھیلنے لگتے ہیں۔

ایسے میں جارجیا کی اس وقت کی حکومت کو نہ صرف تیز رفتاری سے اقدام کرنے تھے بلکہ ملک کی ہر وزارت میں ان طریقوں کو نافذ کرنا تھا۔

شوٹا کا کہنا ہے کہ ایسا نہیں ہوسکتا کہ آپ ایک شعبے میں اصلاحات لائیں اور دوسرے کو چھوڑ دیں۔پولیس میں اصلاحات کریں گے تو نظام عدل کو بھی بہتر کرنا ہوگا۔تعلیم،صحت اور ٹیکس کے ڈھانچے میں بھی اصلاحات کی ضرورت ہوگی۔

سویڈش انسٹی ٹیوٹ آف انٹرنیشنل افیئرز کے ایک محقق جوہان اینوال کہتے ہیں: 'میں نے جارجیا کا دورہ کیا۔میں یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ وہ کس طرح بدعنوانی سے نمٹتے ہیں۔میں نے ان ممالک کا مطالعہ کیا ہے جہاں بدعنوانی ایک بڑا مسئلہ ہے اور اسے دور کرنا تقریباً ناممکن نظر آتا ہے۔'

جوہان اینوال جارجیا کی کامیابی کی کہانی کا مطالعہ کر رہے تھے اور اس وقت انھیں جو موضوع بہت دلچسپ لگا وہ تھا تعلیمی نظام میں اصلاحات۔

جوہان اینوال بتاتے ہیں: 'ممتاز یونیورسٹیوں میں داخلے کے لیے 15،20 یا 30 ہزار ڈالر ادا کرنے پڑتے تھے۔پھر اپنی پسند کا گریڈ حاصل کرنے کے لیے پیسے ادا کرنے پڑتے تھے۔'

وہ کہتے ہیں کہ '2003' سے پہلے جارجیا میں ایک لطیفہ سنایا جاتا تھا کہ ایک شخص یونیورسٹی کے پروفیسر کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ مجھے فکر ہے کہ میرا بیٹا یونیورسٹی کا امتحان پاس نہ کر پائے،اس پر پروفیسر نے کہا کہ میں 30 ہزار ڈالر کی شرط لگا سکتا ہوں کہ وہ پاس کر لے گا۔'

پولیس فورس کی طرح یہاں بھی سب کو فارغ کر دیا گیا۔اس کے بعد کم تعداد میں ہی سہی اچھے لوگ مقرر کیے گئے۔جوہان بتاتے ہیں کہ رشوت ستانی کو روکنے کے لیے لوگوں اور اہلکاروں کے درمیان رابطہ کافی حد تک محدود کر دیا گیا۔

نئی حکومت کے قیام کے ڈیڑھ سال بعد تمام یونیورسٹیوں میں داخلہ کے امتحانات کرائے گئے۔جوہان کا کہنا ہے کہ امتحان کے پرچے چھاپنے کے لیے برطانیہ کی کیمبرج یونیورسٹی کے پرنٹنگ پریس کو بھیجے گئے تھے۔پرنٹنگ کے بعد انھیں پولیس وین کے ذریعے بینکوں کے محفوظ درازوں میں رکھا گیا۔

وہ بتاتے ہیں کہ جب امتحان ہوا تو تمام مراکز پر پولیس فورس تعینات تھی۔تمام کمروں میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب تھے۔امتحان دینے والے طلباء کے والدین انتظارگاہ میں بیٹھ کر سارا عمل دیکھ سکتے تھے۔

جوہان اینوال کہتے ہیں: 'یہ جیمز بانڈ کی فلم کی طرح تھی۔اس کی مخالفت بھی تھی۔پرانے پروفیسرز،اساتذہ،منتظمین اور کچھ طلبہ اس کے خلاف تھے۔'

لیکن صدر ساکاشولی پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں تھے۔نوکریوں میں یونیورسٹی کے امتحانات کی قدر و قیمت ایک بار پھر بڑھ گئی ہے۔جوہان کا کہنا ہے کہ ملک میں تبدیلی کے حوالے سے یہ ایک اہم قدم تھا۔

ان کا کہنا ہے کہ کرپشن پر پابندی کی وجہ سے پیسہ براہ راست سرکاری خزانے میں جا رہا تھا۔ٹیکس جمع کرنا ہو،ٹریفک سے متعلق جرمانے ہوں یا حکومت کو دیگر ادائیگیاں،سب کچھ آن لائن ہونے لگا۔حکومت کی آمدنی میں نمایاں اضافہ ہوا۔صدر ساکاشولی کے پہلے دور میں ملکی بجٹ میں 12 گنا اضافہ ہوا۔

جوہان اینوال کہتے ہیں: 'اگر ہم نتیجہ کی بات کریں تو جارجیا میں نظام ٹریک پر آ گیا۔پہلے ایسا نہیں تھا۔'

سب کو یقین ہو گیا ہے کہ جارجیا ماڈل بہت کامیاب ہے۔ورلڈ اکنامک فورم کے کرپشن انڈیکس میں جارجیا کی درجہ بندی میں بہتری آئی ہے۔لیکن اس وقت کے صدر ساکاشولی کی کہانی یہیں ختم نہیں ہوئی۔

تبدیلی سے اسباق

جارجیا میں ٹرانسپرنسی انٹرنیشنل کی سربراہ ایکا گیگاوری کہتی ہیں: 'ساکاشولی کا معاملہ اس بات کی ایک مثال ہے کہ اقتدار کس طرح کسی کو خراب کر دیتا ہے۔'

ایکا گیگاوری ان نوجوانوں میں شامل تھیں جنھیں سنہ 2004 میں نئی پولیس فورس میں بھرتی کیا گیا تھا۔لیکن وہ یہاں زیادہ دیر نہیں ٹھہریں۔

2008 میں انھوں نے غصے میں پولیس فورس چھوڑ دیا۔مظاہرین کے ساتھ پولیس کے برتاؤ سے وہ ناراض تھیں۔

ایکا کہتی ہیں: 'جب حکومت نے سکیورٹی فورسز،وزارت داخلہ اور پولیس سے لوگوں کو نکالا تو مسئلہ یہ تھا کہ انھیں اپنے طور طریقے بدلنے کا موقع نہیں دیا گیا۔لوگوں کو نوکریوں سے نکالے جانے کی کارروائی ضابطے کے مطابق نہیں کی گئی۔'

صدر ساکاشولی کو اتنی جلدی تھی کہ وہ قانونی عمل کو نظر انداز کرنے لگے۔تاہم یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اگر انھوں نے اس عمل پر اچھی طرح عمل کیا ہوتا تو ہر ملازم کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنے میں کئی سال لگ جاتے اور تب تک تبدیلی کا موقع ہاتھ سے نکل چکا ہوتا۔

لیکن ان کے فیصلوں سے لوگوں کی شکایات بڑھ رہی تھیں۔اس وقت انصاف کا نظام کرپشن سے پاک تھا لیکن بہت سے لوگوں کی رائے میں غیر جانبدار نہیں تھا۔

ایکا گیگاوری کہتی ہیں: 'حکومت کے خلاف مقدمہ جیتنا ناممکن تھا۔ججوں کو کوئی رشوت نہیں دے رہا تھا لیکن 'سیلف سنسرشپ' جیسی صورتحال تھی۔ججوں کو ایسے فیصلے دینے کی اجازت نہیں تھی جو حکومت کے احکامات کے خلاف ہوں۔'

ایکا کا کہنا ہے کہ بعض اوقات قانون کی پاسداری کرنے والی ایجنسیوں کو حکومت کے خلاف بولنے والوں کے خلاف ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔وہ بتاتی ہیں کہ صدر ساکاشولی یہ ماننے لگے کہ وہ واحد شخص ہیں جو ملک کو بچا سکتے ہیں۔انھیں پختہ یقین تھا کہ اگر انھوں نے صدارت چھوڑ دی تو جارجیا پھر سے پرانے کرپٹ نظام میں پھنس جائے گا۔ایسے میں وہ اقتدار میں رہنے کے لیے ہر حربہ آزمانے لگے۔

ان کے صدر بننے کے کچھ عرصے بعد ایک ایسا بل منظور کیا گیا جس کے ذریعے اختیارات پارلیمنٹ کے بجائے صدر کے ہاتھ میں آ گئے۔

دور میں حاصل ہونے والے وسیع تر جمہوری اور ترقیاتی ویژن کی عکاسی کر رہا ہے۔ 112 مولانا شوکت حسین کینگ نے حضرت فاروق اعظمؓ کی سیرت، تعلیم اور تاریخ ساز اسلامی فتوحات اور کارناموں پر روشنی ڈالی اور قرآن و حدیث کی روشنی میں

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR.

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI/SMT KHAZIR MOHAMMAD KHANDAY S/O HAJI GHULAM NABI KHANDAY R/O IQBAL COLONY ZAINAKOTE TEHSIL CENTRAL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF RELATIONSHIP CERTIFICATE IN TERMS S.O 75 DATE 27TH MARCH. 2025

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI/ SMT KHAZIR MOHAMMAD KHANDAY S/O HAJI GHULAM NABI KHANDAY R/O IQBAL COLONY ZAINAKOTE SGR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR SGR SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR WHO HAS APPLIED FOR RELATIONSHIP CERTIFICATE IS RELATED TO THE PERSON (S) MENTIONED BELOW AND THE NATURE OF RELATIONSHIP IS AS STATED:

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH DECEASED	AGE	MARITAL STATUS
1.	BIHISHT KHANDAY	DAUGHTER	22	

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER, POSHAN, BIJBEHARA

Re-Advertisement Notice No-:05 of 2025
DATED -:13 -06- 2026 .

Subject -:Re-advertisement for Recruitment of Sangini(AWW(and Sahiyika(AWH(in Anganwadi Centre of Poshan Project Bijbehara.

Reference:-1.Government Order No: 222-JK(SWD(of 2022 Dated: 30.11.2022.
2.Government Order No: 103-JK(SWD(of 2023 Dated:-28.04.2023.
3.SMD/Poshan/47117-27 Dated: 24-12-2025.

Application on prescribed proforma (Annexure "A (-are hereby invited from the female candidates of the panch wards / M.Wards shown against the below mentioned Panchayat Halqa's/Municipal wards for the engagement of Sangini (AWW and Sahayika (AWH(for the Anganwadi Centre of Poshan Project, Bijbehera.,.The application along with required enclosures shall be submitted in the Office of Child Development Project Officer, Poshan Project Bijbehera, by or before 29th June, 2026 upto 4:00PM.against proper receipt.

Sr No.	Name of Project	Name of Post	No. Of Post
1	Bijbehara	Sanginis (Anganwadi Workers(	01
2		Sahayikas (Anganwadi Helpers(	05

Detail of vacant post of Sangini (AWW(and Sahiyika (AWH(along with name and location of Anganwadi Centre.

S.No.	Name of Anganwadi Centre	Ward No	Name of Post	No. of post.
1.	Lamgund	Panchward No: 01	Sanginis) AWW(	1
1.	Paddaypora "A- Pethnumbal	Panch Ward No: 04	Sahiyikas (AWH(	1
2	Waghama "D-	Panch Ward No: 06	Sahiyikas (AWH(	1
3	Waghama "C-	Panch Ward No: 04	Sahiyikas (AWH(	1
4	Marhama 'I-	Panch Ward No. 01	Sahiyikas (AWH(	1
5	Darigund "B-	Panch Ward No. 08	Sahiyikas (AWH(	1

ANNEXURE A
Format of Application

1. Name of the District : ANANTNAG
2. Name of POSHAN Project :Bijbehara
3. Name of Anganwadi Centre ____________ :
4. Post Applied for ____________
5. Name of the Candidate) In Block Letters ____________(
6. Father's Name (In Block Letters ____________(
7. Marital Status ;Married/Un Married ____________
8. Husband's Name ____________
9 Residence ____________
10. Ward No ____________ :
11. Address for correspondence ____________ :
12. Contact No ____________ :
13. Date of Birth ____________
14. Age as on 01.01.2026 ____________
15. Academic Qualification :

S.No	Examination passed	Board/University	Year of passing	Marks obtained	Total Marks	Percentage

16. Do the candidate belong to retiring AWW/AWH) YES/ NO(
17. Document Attached.
1. Panchayat Ward Certificate and voter list issued by BDO Concerned.
2. Assembly Intikhabi Firest issued by Concerned authority
3. Domicile Certificate issued by Tehsildar concerned.
4. Un. Married certificate issued by Tehsildar concern.If the candidate appears with parents in the voter list
5. Date of Birth Certificate.
6. Academic Qualification Certificates with Marks Card.
7. If candidate belongs to family of retired AWW/ AWH, then copy of e-ration card/Relieve order of Retire Affidavit.

Signature of candidate

UNDERTAKING

1 ....D/o ....W/o ....:R/o .... do hereby certify that the contents of the application given above are correct and true to the best of my knowledge. In case any of the above contents is found incorrect, the selection committee shall have the right to reject my application and similarly revoke my engagement order:.

Signature of candidate

Dated -:

A. Criteria for selection of Sanginis (Anganwadi Workers.(
1. The selection of AWW shall be restricted to the electoral ward where Anganwadi Centre is located.
2. Women candidates in the age group of 18.37 years as on 01.01.2026 shall be eligible.
3. The candidate should be a domicile of the UT of J&K.
4. The candidate should be a resident of the Electoral Ward where AWC is located.Name in voter list for the ward shall be considered as the proof of residence of the candidate. In case the name of the candidate appears in the voters list along with her parents, then she must provide certificate of being un-married issued by concerned Tehsildar, wherever is any dispute as to residence for any reason, then a residence proof certifying the ward of residence from the concerned SDM/ACR shall be considered.
5. Minimum qualification for AWW shall be 10+2 and maximum Graduation , in case no 10+2 pass candidate is available in the ward, 10+2 pass candidate from the adjoining ward shall be considered which would require prior approval of Mission Director, Mission Poshan.
6. In case suitable candidate is not available for adjoining ward, candidate from the nearest ward within the Panchayat can be considered subject to the approval of the MD, Mission Poshan.
7. Weightage shall be given on the basis of marks obtained in 10+2 and selection shall be granted purely on academic merit basis & there shall not be any interview.
8. In case eligible candidate is available within the family of retired AWW/AWH, the said candidate shall qualify for additional two percent points.
9. Candidates with qualification higher than graduation shall not be considered.
10. Unmarried Certificate from respective Tehsildars.

B. Criteria for selection of Sahayikas (Anganwadi Helpers.(
11. The selection of Helper shall be restricted to the electoral ward where Anganwadi Centre is located.
12. Women candidates in the age group of 18.37 years as on 01.01.2026 shall be eligible.
13. The candidate should be a domicile of the UT of J&K.
14. Minimum qualification for the Anganwadi Helper shall be Matriculation
15. In case no Matriculate candidate is available in the ward, candidate with qualification not less than VIII standard shall be considered.
16. Selection Committee comprising of Child Development Project Officer (CDPO .(Block Development Officer, BDO and Zonal Education Officer) ZEO(concerned in each project/Block shall have the mandate to make selection of the eligible candidates for the position of AWH.
17. The Committee shall select the most destitute /needy married woman of the ward as Helper from amongst those who fulfill the qualification criteria, In case no married candidate is available, unmarried candidate may be considered.

Document Verification

1(The candidate who is shortlisted for Document verification will be required to appear for Document verification along with the original documents as well as self attested Photostat copy of each document as per the Advertisement Notification. The candidate must be in possession of the prescribed academic qualification and other document like Domicile certificate, on or before the last date of submission of application form.
a(.Marks sheet(s(Diploma/Degree of the qualification prescribed for the post as per Advertisement Notification.
a(Marks sheet (s/(Diploma/Degree of the qualification prescribed formthe post as per advertisement notification.
b(Date of Birth/Matriculation certificate.
c(Domicile Certificate.
d(Unmarried Certificate (where required.(
2 (Candidate has to bring two passport size recent color photographs and one original Photo ID proof. Photo ID Proof can be:
i (Aadhaar Card.
ii (Voter ID Card.

ANNEXURE C

All applicants to submit affidavit stating following facts:
1. All Documents submitted are correct, without any mismatch, scanning, duplicate or fallacious in nature. If found incorrect or in any of the above stated situation the candidature of deponent may be cancelled and liable to action under law.
2. Maximum qualification is Graduate for vacancy of Anganwadi
3. The deponent has read the HR Policy No: 22.JK) SWD(of 2022 Dated: 30.11.2022 and is well versed with all salient features of the policy and shall be applicable to the deponent in case of selection as Anganwadi Worker/Anganwadi Helper .

No: CDPO/Poshan/BIJ/2025-26/Adv /Dated. -:2026

Sd/- Child Development.Project Officer,
Poshan Project,Bijbehera

DIPK No: 2101/26

باقیات

101

گرفتار کرلیا۔'' انہوں نے مزید لکھا'' مخصوص انٹیلی جنس ان پٹ کی بنیاد پر، الرٹ چنار واریئرز نے، جموں و کشمیر پولیس کے ساتھ مشترکہ آپریشن میں، **12** جون **2026** کو سری گاؤں، کپواڑہ کے قریب ایک پاکستانی شہری کو گرفتار کیا، جس نے مشکوک حالات میں لائن آف کنٹرول کو عبور کیا تھا'' فوج نے کہا کہ گرفتار شخص سے فی الحال پوچھ گچھ کی جا رہی ہے اور اس کی کراسنگ کے ارد گرد کے حالات اور کسی ممکنہ روابط یا محرکات کا پتہ لگانے کے لیے تفتیش جاری ہے۔ پولیس کے ایک سینئر عہدیدار نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اس معاملے میں تحقیقات جاری ہے۔

102

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ یہ اجتماع ایک تاریخی لمحہ ہے اور یہ کشمیری پنڈت برادری کی کامیابیوں اور اپنی مادر وطن کے ساتھ ان کے لازوال رشتے دونوں کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنے سامنے اس مٹی کے بیٹوں اور بیٹیوں کو دیکھ رہا ہوں اور ہم سری نگر میں ایک تاریخی لمحے کے گواہ بن رہے ہیں۔ منوج سنہا نے مزید کہا کہ کشمیر نے اس برادری کی ہجرت کا درد دیکھا تھا اور اب وہ اس کی واپسی اور نئے اعتماد کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ **1990** کی دہائی میں کشمیری پنڈتوں کی ہجرت کا حوالہ دیتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ اس برادری نے شدید تکالیف برداشت کیں اور انہیں راتوں رات اپنی وطن سے بے دخل کر دیا گیا، لیکن انہوں نے مشکلات کو اپنے مستقبل پر حاوی ہونے کی اجازت نہیں دی۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری پنڈت برادری نے **1990** کی دہائی کے دوران گہرے زخم سہے، خاندان راتوں رات بے گھر ہو گئے، لیکن درد اور غیر یقینی صورتحال کے باوجود انہوں نے مایوسی کے آگے ہار ماننے سے انکار کردیا۔

103

دائیروں والے حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں اور ان کو حتمی شکل بھی دی گئی ہے۔ پُر امن یاترا اور یاتریوں کی حفاظت کیلئے کیے گئے تین دائیروں والے حفاظتی انتظامات کیلئے ریاستی پولیس، فوج اور نیم فوجی فورسز تعینات کیے جائیں گے جبکہ پہلگام اور بال تل کے یاترا بیس کیمپوں میں ایڈوانس میں ہی فورسز پہنچنا شروع ہوگئے ہیں۔ یاترا کی حفاظت کیلئے باہر سے بھی کئی درجن اضافی فورسز کی کمپنیاں بھی وادی کشمیر پہنچنا شروع ہوگئی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ امر ناتھ گپھا کے دونوں راستوں پر پولیس و نیم فوجی دستوں کے اہلکار تعینات رہیں گے جبکہ امر ناتھ گپھا و اونچے جنگلات میں فوجی دستے تعینات کئے گئے۔ سرینگر جموں شاہراہ پر بھی امر ناتھ یاتریوں کی حفاظت کیلئے فوج، پولیس و نیم فوجی دستوں کے اہلکار دن رات تعینات رہیں گے اور تل سے لیکر پہلگام و بال تک کے راستے پر بھی معقول تعداد میں بھی سیکورٹی فورسز کے اہلکار دوران یاترا تعینات کئے گئے۔

104

انہیں دسمبر **1986** میں آرمرڈ کور میں کمیشن ملا تھا۔ تقریباً **4** دہائیوں پر محیط ایک ممتاز فوجی کیریئر میں، اس نے آپریشنل، اسٹریٹجک، صلاحیت کی ترقی اور ادارہ جاتی ڈومینز میں وسیع تجربہ حاصل کیا ہے، جس نے ہندوستانی فوج کی جنگی تاثیر اور طویل مدتی تبدیلی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ جنرل آفیسر نے مختلف آپریشنل ماحول میں ہر سطح پر کمانڈ کیا ہے۔ ان کی کمانڈ اسائنمنٹس میں صحرائی سیکٹر میں ایک آرمرڈ رجمنٹ، ویسٹرن تھیٹر میں ایک آرمرڈ بریگیڈ اور جموں و کشمیر میں ایک انسداد بغاوت فورس شامل ہے۔ ایک لیفٹیننٹ جنرل کے طور پر، لیفٹیننٹ جنرل دھیرج سیٹھ نے سدرشن چکرا کور کی کمانڈ کی، جو کہ ہندوستانی فوج کی سب سے بڑی ہڑتال کی تشکیل میں سے ایک ہے۔ اس کے بعد انہوں نے جنرل آفیسر کمانڈنگ، دہلی ایریا کے طور پر اہم قومی اور بین الاقوامی فوجی مصروفیات اور رسمی ذمہ داریوں کی نگرانی کی

105

سکولوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ محرم الحرام کے دوران انٹرنل امتحانات، اسیسمنٹ یا ٹرم امتحانات کا انعقاد نہ کریں۔ ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر کے جاری کردہ ایک حکم کے مطابق تمام اسکولوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ **23** جون سے **27** جون **2026** تک کسی بھی کلاس کے امتحانات منعقد نہ کریں۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ یہ فیصلہ محرم الحرام کے قریب آنے کے پیش نظر کیا گیا ہے۔ حکم میں کہا گیا ہے "تمام سرکاری/نجی تسلیم شدہ اسکولوں سے یہ متاثر کیا جاتا ہے کہ وہ **23** جون سے **27** جون **2026** تک تمام کلاسوں کے اندرون انٹرنل امتحانات/انٹرنل اسیسمنٹ/ٹرم امتحان کا انعقاد نہ کریں"۔ ڈائریکٹوریٹ نے یہ بھی متنبہ کیا ہے کہ حکمنامہ کی خلاف ورزی کرنے والوں کیخلاف قانونی کارروائی ہوگی۔

106

مزید کہا کہ ہندوستانی نوجوانوں نے کھیلوں کے میدان میں اور متعدد بین الاقوامی مقابلوں میں بھی قوم کا نام روشن کیا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ نوجوان ہندوستانی کھلاڑیوں نے مسلسل قومی فخر کو بڑھایا ہے۔ اس کیساتھ ساتھ، کھیلوں کا ایک مضبوط ماحولیاتی نظام، بہتر انفراسٹرکچر اور کھلاڑیوں کے لیے زیادہ تعاون نوجوان ٹیلنٹ کے لیے نئے مواقع پیدا کر رہا ہے اور انہیں کھیلوں کو آگے بڑھانے کی ترغیب دے رہا ہے۔

107

،جس کے نتیجے میں پانچ فضائیہ اہلکار از جاں ہوگئے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق آسام میں فضائیہ کا طیارہ حادثے کا شکار ہوگیا جس کے اس میں سوار پانچ اہلکار جھلس کر جاں بحق ہوگئے جبکہ پائلٹ زخمی ہوگیا جس کا علاج جاری ہے۔ فضائیہ ترجمان کے مطابق طیارہ جورہاٹ کے روزیاہ علاقے میں واقع فضائیہ کے ایئربیس پر لینڈ کر رہا تھا کہ اچانک حادثہ پیش آیا۔ انہوں نے کہا کہ حادثہ کے بعد فضائیہ کے زمینی عملے اور فائر فائٹنگ ٹیموں نے فوری طور پر موقع پر پہنچ کر آگ بجھانے اور بچاؤ کارروائی شروع کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس حادثے میں پانچ اہلکار از جاں ہوگئے۔ ترجمان نے کہا کہ جاں بحق اہلکاروں کی شناخت اسکواڈرن لیڈر پرشانت سنگھ، فلائٹ لیفٹیننٹ ششم کمار، سارجنٹ جتیندر شرما، اگنی ویروایو کھیما رام کماوت اور اگنی ویروایو دانش عالم کے طور پر کی گئی ہے۔ فضائیہ حکام کے مطابق طیارے کا کو پائلٹ حادثے میں زندہ بچ گیا ہے اور اسے علاج فراہم کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حادثے کی اصل وجہ ابھی واضح نہیں ہے۔ حکام طیارے کی تکنیکی حالت، لینڈنگ کے وقت کے حالات، موسم اور دیگر پہلوؤں کا جائزہ لے رہے ہیں۔ ادھر بتایا جارہا ہے کہ جورہاٹ میں موسم ابر آلود تھا، تاہم تحقیقات کے بعد ہی یہ واضح ہوگا کہ موسم کا حادثے سے کوئی تعلق تھا یا نہیں۔

108

کوریڈور ان کے دیرینہ روحانی تعلق کی قدرتی توسیع ہے۔ کٹرا میں میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے گپتا نے کہا" آنے والے سالوں میں، ہماری کوشش ہوگی کہ ایک مذہبی راہداری بنائی جائے تاکہ جموں وکشمیر جانے والے یاتری بھی ہماچل پردیش کا سفر کرسکیں۔" اپنے خاندان کے افراد کے ساتھ، ہماچل کے گورنر نے تریکوٹہ پہاڑیوں پر واقع مندر پر حاضری دیتے ہوئے اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ دونوں خطوں میں متعدد قابل احترام مزارات اور مذہبی مقامات ہیں جو ملک بھر سے عقیدت مندوں کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجوزہ اقدام سے یاتریوں کی سیاحت کو فروغ دینے میں مدد ملے گی جبکہ دونوں خطوں کے درمیان ثقافتی اور لوگوں کے درمیان روابط کو مضبوط بنایا جائے گا۔ جموں وکشمیر کی موجودہ صورتحال پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے گورنر نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی کوششوں سے مرکز کے زیرانتظام علاقے میں عسکریت پسندی کا خاتمہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا "اوپر والا ہمیں برکت دیتی رہے، اور وہ پرامن ماحول جس کی ہم طویل عرصے سے امید کر رہے تھے، برقرار رہے۔" ہماچل پردیش میں سیاحوں اور یاتریوں کی بڑھتی ہوئی آمد پر روشنی ڈالتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت ایک بہتر سفری تجربہ فراہم کرنے کے لیے انفراسٹرکچر اور زائرین کی سہولیات کو بہتر بنانے کیلئے کام کررہی ہے۔ انہوں نے کہا "پورے ملک سے لوگ ہماچل پردیش آ رہے ہیں۔ حکومت یاتریوں کو مزید سہولیات فراہم کرنے اور انفراسٹرکچر کو ترقی دینے کے لیے بھی کوششیں کر رہی ہے۔ میں سب سے کہنا چاہتا ہوں کہ ہماچل پردیش کا دورہ کریں اور ایک شاندار تجربہ کے ساتھ چلے جائیں۔"

109

اور سنیچروار کی درمیانی رات سے موسم صورتحال میں تبدیلی آتے ہی گرج چمک کے ساتھ جم کر بارشیں ہوئی جبکہ بالائی علاقوں میں تازہ ہلکی برفباری ریکارڈ کی گئی۔ شہر سرینگر سمیت وادی کے شمال و جنوب میں سنیچروار کی صبح تک بارشوں کا سلسلہ جاری رہا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق گذشتہ **24** گھنٹوں کے دوران سرینگر میں **19.3** ملی میٹر، قاضی گنڈ میں **15.4** ملی میٹر، پہلگام میں **13.2** ملی میٹر، کپوارہ میں **11.2** ملی میٹر، گلمرگ میں **24.6** ملی میٹر اور بارہمولہ میں **22** ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے۔ ادھر موسمیات کے مطابق جموں وکشمیر میں گزشتہ **24** گھنٹوں کے دوران موسم جزوی طور پر ابر آلود رہا رہنے کے بیچ بارش اور اگلے **24** گھنٹوں کے دوران کئی مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ محکمہ نے کہا کہ آج کشمیر کے کئی مقامات پر اور جموں کے متعدد مقامات خاص طور پر پہاڑی علاقوں میں بارش/گرج چمک کی توقع ہے۔ اگلے کچھ دنوں تک یہی موسمی صورتحال ایک جیسی رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ جموں وکشمیر **17** جون تک تیز ہواؤں کے ساتھ درمیانے درجے سے بھاری بارش ہو سکتی ہے۔ تاہم، جموں وکشمیر میں زیادہ تر مقامات پر ابر آلود موسم رہے گا اور ممکنہ طور پر چند مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش ہوسکتی ہے۔ اسی دوران ایک ایڈوائزری میں، محکمہ موسمیات نے لوگوں کو شدید بارشوں کی وجہ سے کچھ جگہوں پر فلیش فلڈس کے امکان کے بارے میں خبردار کیا۔ اس نے چند مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ/ مٹی کے تودے گرنے کے امکان سے بھی خبردار کیا ہے۔ لوگوں کو کمزور علاقوں سے اپنا فاصلہ برقرار رکھنے کا مشورہ دیتے ہوئے محکمہ نے کہا کہ بجلی کے کھمبوں، تاروں، پرانے درختوں وغیرہ سے دور رہیں۔

110

مودی نے کہا کہ **G7** میں ہندوستان کی موجودگی ملک میں اس کے شراکت داروں کے اعتماد اور اس کے بڑھتے ہوئے عالمی پروفائل کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "یہ مسلسل **8**ویں **G 7** چوٹی کانفرنس ہے جس میں ہندوستان کو مدعو کیا گیا ہے۔ **G7** میں، ہندوستان نہ صرف اپنی بات کرے گا، بلکہ وہ گلوبل ساؤتھ کی امنگوں کو بھی آواز دے گا۔ جی **7** سربراہی اجلاس **16** اور **17** جون کو فرانس کے شہر ایوین میں منعقد ہوگا۔ مودی نے کہا،" مجھے یقین ہے کہ فرانس اور سلوواک ریپبلک کے میرے دورے یورپ اور جی **7** دونوں کے ساتھ ہندوستان کی گہرے تعلق کو تقویت دیں گے، اور براعظم اور اس سے باہر ہماری شراکت داری کے افق کو وسعت دینے کے لیے ہماری ثابت قدمی کو ظاہر کریں گے۔" مودی نے کہا کہ فرانس ہندوستان کے اسٹریٹجک نقطہ نظر میں ایک خاص مقام رکھتا ہے جبکہ اس کا سلوواکیہ کا دورہ-- **1993** میں ملک کی آزادی کے بعد کسی ہندوستانی وزیراعظم کا پہلا دورہ-- ایک تاریخی سنگ میل کی نشاندہی کرتا ہے اور دوطرفہ تعلقات میں بڑھتی ہوئی رفتار کو فروغ دیتا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ وہ **14** جون کو نیس میں فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کے ساتھ 'بھارت انوویٹ' کا افتتاح کرنے کے لیے بے تابی سے منتظر ہیں۔

111

ملک **2047** میں اپنی آزادی کا **100** واں سال منائے گا یہ دنیا کی سب سے بڑی معیشت بن جائے گا۔ انہوں نے سال **2047** تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے وزیر اعظم کے خواب کو حاصل کرنے کے لیے تمام ریاستوں، این جی اوز اور اداروں کی مشترکہ کوششوں پر زور دیا۔ وزیر دفاع نے یہ بھی کہا کہ ہندوستانی ثقافت آج "پوری دنیا میں پہچانی اور قبول کی جارہی ہے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم مودی کی متحرک قیادت میں، ہندوستان نہ صرف ترقی کر رہا ہے بلکہ یہ قوموں کی برادری میں اپنے صحیح مقام کا دعوی کرنے کے لئے بڑھ رہا ہے اور کہا کہ ان کے

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل کوٹھی باغ
مضمون: درخواست منجانب شیخ پرویز احمد ولد شیخ غلام قادر ساکنہ کوکر بازار بمراد حصول وارث جائز سرٹیفکیٹ بوجہ فوتیدگی والدہ بابت Bank Purpose

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اس کی والدہ مورخہ 23/03/2026 کو فوت ہوئی ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ قرار رپورٹ پٹواری حلقہ کے مطابق متوفیہ نے بذیل پسماندگان کنبہ بوقت مرگ چھوڑے ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ متوفیہ	آمدنی
رخسانہ اختر دختر شیخ غلام قادر	۵۶	سرکاری ملازم	دختر	ایل پی سی
شیخ محمد ایوب ولد-----	۳۶	تجارت	پسر	
شیخ پرویز ولد----	۳۱	---	---	

ان کے علاوہ اور کوئی وارث جائز نہیں دکھایا گیا ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دو دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کوٹھی باغ

BEFORE THE HON`BLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT &SESSIONS JUDGE AT BUDGAM

THE OFFICE OF ADVOCATE DANISH SHOWKET & ASSOCIATES

1. SAMIULLAH BHAT S/O ALI MOHAMMAD BHAT R/O HOUSING COLONY ,OMPORA BUDGAM
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court .

راہل دراوڑ کا بیٹا انڈر-19 انڈین کرکٹ ٹیم میں شامل

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے سابق عظیم کپتان اور سابق ہیڈ کوچ راہل دراوڑ کے چھوٹے بیٹے انوے دراوڑ کو اگلے ماہ سری لنکا کے خلاف ہونے والی سیریز کیلئے انڈیا انڈر-۱۹/ ون ڈے اسکواڈ میں شامل کر لیا گیا ہے۔ اس دورے پر ہندوستانی ٹیم ۳/ ون ڈے اور ۲/ ۴/ روزہ میچ کھیلے گی۔ انوے دراوڑ دائیں ہاتھ کے بلے باز اور باصلاحیت وکٹ کیپر ہیں جنہوں نے نومبر ۲۰۱۵ء میں بنگلور کے سینٹر آف ایکسی لینس میں کھیلی گئی ون ڈے سہ فریقی سیریز کے دوران انڈیا 'بی' انڈر-۱۹/ کی نمائندگی کرتے ہوئے افغانستان کے خلاف ایک میچ کھیلا تھا۔ اگرچہ اس میچ میں وہ پہلی ہی گیند پر صفر پر آؤٹ ہو گئے تھے تاہم انہوں نے وکٹوں کے پیچھے ۲/ شاندار کیچ پکڑے تھے۔ انوے دراوڑ نے حال ہی میں وینو مانکڈ ٹرافی کے کوارٹر فائنل میں کرناٹک کی انڈر-۱۹/ ٹیم کی کپتانی کی تھی۔ انہوں نے اس باوقار ٹورنامنٹ کی ۶/ اننگز میں ۵۵/ کے شاندار اوسط سے ۲۲۰/ رن بنائے، جو ان کی ٹیم کی طرف سے دوسرے سب سے زیادہ رن تھے۔ واضح رہے کہ راہل دراوڑ کے بڑے بیٹے، ۲۰/ سالہ سمیت دراوڑ کو بھی سال ۲۰۲۴ء میں آسٹریلیا کے خلاف انڈیا انڈر-۱۹/ ٹیم میں منتخب کیا گیا تھا، لیکن گھٹنے کی چوٹ کے باعث وہ سیریز سے باہر ہو گئے تھے۔ سمیت نے کرناٹک کی ٹی-۲۰/ لیگ مہاراجہ ٹی-۲۰/ ٹرافی میں شاندار کارکردگی دکھا کر قومی ٹیم میں جگہ بنائی تھی۔ انڈیا انڈر-۱۹/ ون ڈے اسکواڈ سا گر ورک، لکشیا رائے چندانی (نائب کپتان)، یشوردھن سنگھ چوہان (کپتان)، ونیت وی کے، ارجن راجپوت، کشاگر اوجھا، رجت بلھیل (وکٹ کیپر)، انوے دراوڑ (وکٹ کیپر)، انمول جیت سنگھ، وِتکور یشویر گوڑ، روہت اہل یادو، شاوین وی، کاویہ پارس پٹیل، موہت الوااور ایشان سود۔ ۴/ روزہ میچ کیلئے انڈیا-۱۹/ ٹیم ساگر ورک، لکشیا رائے چندانی (نائب کپتان)، یشوردھن سنگھ چوہان (کپتان)، پٹیل کش، منال چوہان، کشاگر اوجھا، مانو کرشنا (وکٹ کیپر)، آرین سندیش سکپال (وکٹ کیپر)، ابھیجو ڈیشن جے، پی کے کشور، روہت اہل یادو، کاویہ پارس پٹیل، پریانشو سنگھ، پرناو راگھویندرا اور چکرورتی وینکٹ۔

کین ولیمسن نے بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا

نئی دہلی (ایم این این): نیوزی لینڈ کے مایہ ناز بلے باز، سابق کپتان اور کرکٹ کے عظیم ترین کھلاڑیوں میں شمار کیے جانے والے کین ولیمسن نے فوری طور پر بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ نیوزی لینڈ کرکٹ کی جانب سے جاری بیان میں ولیمسن نے کہا کہ وہ کافی عرصے سے اس فیصلے پر غور کر رہے تھے، لیکن گزشتہ چند دنوں میں انہیں محسوس ہوا کہ اب ریٹائرمنٹ کا یہی مناسب وقت ہے۔ ولیمسن نے کہا "بین الاقوامی کرکٹ کے لیے میرے اندر ہمیشہ مضبوط جذبہ اور بھوک رہی ہے اور مجھے اس بات پر فخر ہے کہ میں نے نیوزی لینڈ کے لیے کھیلے گئے ہر میچ میں اپنی پوری توانائی صرف کی۔" انہوں نے مزید کہا "اگر میں اپنی مکمل صلاحیت کے ساتھ کھیل جاری نہ رکھ سکوں تو یہ درست نہیں ہوگا۔ میں خود اپنے فیصلے سے رخصت ہونے کو اپنی خوش نصیبی سمجھتا ہوں۔" یہ بھی پڑھیے: "کالا ہرن" تنازع: سلمان خان ہائی کورٹ سے رجوع، ریلیز روکنے کی درخواست "کالا ہرن" تنازع: سلمان خان ہائی کورٹ سے رجوع، ریلیز روکنے کی درخواستکیوی ٹیم کے سابق کپتان نے نیوزی لینڈ کی موجودہ ٹیم پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ٹیم باصلاحیت کھلاڑیوں سے بھری ہوئی ہے اور مستقبل میں کچھ خاص کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

ورلڈ کپ جیتنے کے لیے گول نہ کرنے کی قربانی بھی قبول ہے: ایمباپے

نئی دہلی (ایم این این): فرانس کے اسٹار فارورڈ کیلیان ایمباپے نے کہا ہے کہ اگر ورلڈ کپ جیتنے کے لیے انہیں پورے ٹورنامنٹ میں ایک بھی گول نہ کرنا پڑے تو وہ یہ قربانی خوشی سے قبول کریں گے، کیونکہ ان کے لیے ذاتی ریکارڈ سے زیادہ ٹیم کی کامیابی اہم ہے۔ فرانسیسی ٹی وی چینل ایم ۶/ سے گفتگو کرتے ہوئے ایمباپے نے ۲۰۱۸ء میں فرانس کی عالمی فتح اور ۲۰۲۲ء کے فائنل میں ارجنٹینا کے خلاف شکست کو یاد کیا۔ انہوں نے کہا کہ ورلڈ کپ جیتنا انتہائی مشکل کام ہے اور اس کے لیے مسلسل حوصلہ، جذبہ اور دباؤ کو سنبھالنے کی صلاحیت درکار ہوتی ہے۔ ایمباپے نے کہا "اگر مجھ سے کہا جائے کہ بغیر گول کیے فرانس ورلڈ کپ جیت لے، تو میں فوراً اس پر رضامند ہو جاؤں گا۔ میں شانزے لیزے پر سب سے پہلے جشن منانے والوں میں شامل ہوں گا۔" دو ورلڈ کپ میں ۱۲/ گول اسکور کرنے والے ایمباپے اس بار ٹورنامنٹ کی تاریخ کے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی بن سکتے ہیں، لیکن ان کا کہنا ہے کہ ان کی سب سے بڑی خواہش ایک بار پھر ورلڈ کپ ٹرافی فرانس لے جانا ہے۔ انہوں نے کہا "میں تاریخ رقم کرنا چاہتا ہوں، لیکن میری اولین ترجیح فرانس کو دوبارہ عالمی چیمپئن بنانا ہے۔" ایمباپے نے نوجوان کھلاڑیوں کی رہنمائی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ صرف صلاحیت کافی نہیں ہوتی، بلکہ دباؤ کا مقابلہ کرنا اور ایک مضبوط ٹیم بنانا بھی ضروری ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ناک آؤٹ مرحلے میں ایک خراب میچ پوری محنت پر پانی پھیر سکتا ہے۔ ورلڈ کپ میں ایک غلطی آپ کو گھر واپس بھیج سکتی ہے، اس لیے جذبات پر قابو رکھنا بہت ضروری ہے۔

"مشکل گروپ کے باوجود گھانا کو فخر محسوس کرائیں گے: کپتان جارڈن

گھانا کی قومی فٹبال ٹیم بلیک اسٹارز کے کپتان جارڈن ایو نے عزم ظاہر کیا ہے کہ ان کی ٹیم مشکل گروپ میں شامل ہونے کے باوجود فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء میں ملک کا نام روشن کرے گی۔ امریکہ کے شہر روڈ آئی لینڈ روانگی سے قبل منعقدہ تقریب میں لیسٹر سٹی کے فارورڈ جارڈن ایو نے کہا کہ ٹیم اپنے گروپ میچوں میں قیمتی پوائنٹس حاصل کرنے کے لیے پُرعزم ہے۔ گھانا کو گروپ مرحلے میں پناما، انگلینڈ اور کروشیا جیسے مضبوط حریفوں کا سامنا ہو گا، تاہم ایو کو یقین ہے کہ ان کی ٹیم اس چیلنج سے کامیابی سے نمٹ سکتی ہے۔

ڈکورتھ لوئس ضابطے نے انڈیا 'اے' کو ہرا دیا!

نئی دہلی (ایم این این): پربھ سمرن سنگھ (۸۶)، رتوراج گائیکواڑ (۲۲) اور کپتان تلک ورما (۲۲) کی شاندار نصف سنچریوں کی بدولت انڈیا 'اے' نے جمعرات کو سہ فریقی سیریز کے دوسرے بارش سے متاثرہ میچ میں افغانستان 'اے' کو جیت کیلئے ۳۵۰/ رنوں کا پہاڑ جیسا ہدف دیا تھا لیکن جب افغانستان نے ۲۵ء۲/ اوورز میں ۲/ وکٹوں پر ۱۷۷/ رن بنا لئے تو اچانک تیز بارش کے باعث کھیل روکنا پڑا۔ اس کے بعد دوبارہ کھیل ممکن نہ ہو سکا اور چونکہ اس وقت تک افغان ٹیم ڈی ایل ایس (ڈک ورتھ لوئس ضابطے) کے تحت اسکور سے ۳/ رن آگے تھی، اس لئے افغان ٹیم کو ۴/ رنوں سے فاتح قرار دے دیا گیا۔ افغانستان کے کپتان عمران نے ناقابل شکست ۷۵/ اور بہار شاہ نے ناٹ آؤٹ ۵۱/ رنوں کی شاندار اننگز کھیل کر اپنی ٹیم کو ہدف کے تعاقب میں ریس میں آگے رکھا۔ شاندار کپتانی اننگز پر عمران کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ اس سے قبل یہاں افغانستان 'اے' نے ٹاس جیت کر پہلے گیندبازی کا فیصلہ کیا۔ پربھ سمرن سنگھ، رتوراج گائیکواڑ اور کپتان تلک ورما کی شاندار نصف سنچریوں کی بدولت انڈیا 'اے' نے افغانستان 'اے' کو جیت کیلئے ۳۵۰/ رنوں کا ہدف دیا تھا۔ انڈیا 'اے' کی اوپننگ جوڑی، پربھ سمرن سنگھ اور ویبھو سوریہ ونشی نے جارحانہ انداز اپناتے ہوئے ۷۴/ رنوں کی شراکت داری قائم کی اور ٹیم کو ایک اچھا آغاز فراہم کیا۔ افغانستان کو پہلی کامیابی عبداللہ احمد زئی نے دلائی، جنہوں نے ویبھو سوریہ ونشی کو آؤٹ کیا۔ ویبھو نے محض ۲۲/ گیندوں پر ۹/ چوکوں کی مدد سے ۴۴/ رنوں کی برق رفتار اننگز کھیلی۔ اس کے بعد دسویں اوور میں احمد زئی نے ہی پریانش آریہ (۸) کو آؤٹ کر کے ہندوستان کو دوسرا جھٹکا دیا۔ ۲/ وکٹیں جلدی گرنے کے بعد رتوراج گائیکواڑ نے پربھ سمرن کا ساتھ نبھایا اور دونوں نے مل کر تیسری وکٹ کیلئے ۷۹/ رن جوڑے۔ ۲۲/ ویں اوور میں عمران نے سنچری کی طرف بڑھتے ہوئے پربھ سمرن کو آؤٹ کر کے پویلین کی راہ دکھائی۔

فیفا ورلڈ کپ: امریکہ نے پیراگوئے کو 4-1 گول سے مات دی

نئی دہلی (ایم این این): فولارن بالوگن کے دو گول کی بدولت امریکہ کی فٹ بال ٹیم نے فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے گروپ ڈی مقابلے میں پیراگوئے کو ۱-۴/ گول سے شکست دے دی۔ سنیچر کو سوفی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں امریکہ نے پیراگوئے پر تاریخی جیت درج کی۔ امریکہ نے ورلڈ کپ میچ میں پہلی بار چار گول کیے۔ امریکہ کے لیے بوباڈیلا نے ایک، بالوگن نے دو اور رینا نے چوتھا گول داغا۔ وہیں پیراگوئے کے لیے واحد گول مورسیو نے کیا۔ مقابلے کی شروعات سے پہلے کیٹی پیری کے گانے نے ماحول بنا کر شائقین اور ٹیموں میں جوش بھر دیا۔ پیراگوئے ٹیم نے تیز شروعات کا فائدہ اٹھایا: انتونیو سنابریا کے ایک چالاک شاٹ پر میٹ فریز کو جلد ہی بچاؤ کرنا پڑا۔ اس کے بعد تو بس امریکہ کا ہی دبدبہ رہا۔ مورسیو پوچیٹینو کی ٹیم نے برتری بنائی جب ویسٹن میکنی نے لیفٹ ونگ پر کرسچن پولیسک کو پاس دیا۔ اے سی میلان کے اس فارورڈ نے دو ڈیفینڈرز کو پریشان کیا اور پھر میکنی نے ڈیمین بوباڈیلا کی طرف گیند بڑھائی، جنہوں نے غلطی سے گیند کو اپنے ہی نیٹ میں ڈال دیا۔ پیراگوئے اس سے ابھر نہیں پایا۔ امریکہ کی طرف سے حملے جاری رہے۔ سرجینو ڈیسٹ گول کرنے کے قریب پہنچے، اور پھر فولارن بالوگن نے بال کو نیٹ میں ڈالا، لیکن آف سائیڈ ہونے کے سبب اسے کالعدم قرار دیا گیا۔ کچھ ہی دیر بعد بالوگن نے گول کیا۔ انہوں نے کرسچن پولیسک کے پاس کو گول میں بدلا۔ دوسرے ہاف میں پیراگوئے نے بوباڈیلا کی جگہ اٹیکنگ مڈفیلڈر مورسیو کو میدان پر اتارا اور میچ میں واپسی کی کوشش کی۔

رونالڈو کی ناکامی کے باوجود پرتگال نے نائیجیریا کو ہرا دیا

نئی دہلی (ایم این این): فٹ بال ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے ایک دوستانہ اور وارم اپ میچ میں پرتگال نے نائیجیریا کو ایک کے مقابلے میں دو گول سے شکست دے دی۔ میچ کے دوران اسٹار فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو آؤٹ آف فارم نظر آئے، تاہم پیڈرو نیٹو اور فرانسسکو کونسیساؤ کے شاندار گولز نے ٹیم کو فتح دلا کر رونالڈو کی مایوس کن کارکردگی کا ازالہ کر دیا۔ میچ کے پہلے ہاف کے وسط میں چیلسی کے فارورڈ پیڈرو نیٹو نے شاندار گول کر کے پرتگال کو برتری دلائی، لیکن نائیجیریا کے اکور ایڈمز نے ہاف ٹائم سے ٹھیک پہلے گول داغ کر مقابلہ ۱-۱/ گول سے برابر کر دیا۔ میچ کے ۸۵/ ویں منٹ میں یوونٹس کے ونگر فرانسسکو کونسیساؤ نے گیند کو جال کی راہ دکھا کر پرتگال کی برتری کو دوبارہ بحال کر دیا جو میچ کے اختتام تک برقرار رہی۔ دوسری جانب، پانچ مرتبہ بیلن ڈی اور کا اعزاز جیتنے والے ۴۱/ سالہ کرسٹیانو رونالڈو کے لیے یہ رات اچھی ثابت نہ ہوئی اور انہوں نے گول کرنے کے کئی بہترین مواقع ضائع کیے۔ واضح رہے کہ رونالڈو اپنے کریئر کا ریکارڈ چھٹا ورلڈ کپ کھیلنے جا رہے ہیں، تاہم تجزیہ کاروں اور فٹ بال حلقوں میں یہ خدشات جنم لے رہے ہیں کہ ان کی موجودگی ہیڈ کوچ رابرٹو مارٹینز کی مضبوط ٹیم کی قدرتی صلاحیتوں کو نکھرنے سے روک سکتی ہے۔ پیرس سینٹ جرمین کے ساتھ چیمپئنز لیگ جیتنے والے چار کھلاڑیوں کی شمولیت کے بعد رابرٹو مارٹینز کو پہلی بار مکمل اسکواڈ دستیاب تھا۔ انہوں نے مڈفیلڈ میں ویتینہا اور جواؤ نیویز کو مانچسٹر یونائیٹڈ کے پلے میکر برونو فرنانڈیس کے ساتھ میدان میں اتارا۔ پرتگال کی ٹیم جمعہ کے روز فلوریڈا کے پام بیچ میں اپنے بیس کیمپ کے لیے روانہ ہو گی۔ عالمی کپ میں پرتگال کی مہم کا آغاز ۱۷/ جون کو ہیوسٹن میں ڈیمو کریٹک ریپبلک آف کانگو (ڈی آر کانگو) کے خلاف میچ سے ہو گا، جس کے بعد وہ گروپ کے بقیہ میچوں میں ازبکستان اور کولمبیا کا سامنا کرے گی۔ امریکہ نے برازیل کو دوستانہ میچ میں ایک گول سے شکست دے دی۔ برازیل اور امریکہ کی ویمنز فٹبال ٹیموں کے درمیان فورٹالیزا میں کھیلا جانے والا دوستانہ میچ ایک غیر معمولی اور ہنگامہ خیز مقابلے میں تبدیل ہو گیا۔ برازیل کی ٹیم اور کوچنگ اسٹاف کو مجموعی طور پر ۸/ ریڈ کارڈز دکھائے گئے۔

وِھان کی پیدائش کے بعد کترینہ کیف کے کم بیک کی تیاریاں، او ٹی ٹی ڈیبیو کا امکان

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ اداکارہ کترینہ کیف مبینہ طور پر اپنے بیٹے وہان کوشل کی پیدائش کے بعد اداکاری میں واپسی کی تیاری کر رہی ہیں اور ممکن ہے کہ وہ اپنی واپسی کیلئے او ٹی ٹی پلیٹ فارمز کے منصوبوں پر بھی غور کر رہی ہوں۔ انڈیا ٹوڈے کی ایک رپورٹ کے مطابق، اداکارہ نے دوبارہ اسکرپٹس پڑھنا شروع کر دی ہیں اور کسی نئے پروجیکٹ کیلئے حتمی فیصلہ کرنے سے پہلے مختلف مواقع کا بغور جائزہ لے رہی ہیں۔ کیا کترینہ کیف او ٹی ٹی پروجیکٹ سے واپسی کریں گی؟ رپورٹ کے مطابق، کترینہ نے گزشتہ سال نومبر میں ماں بننے کے بعد اب دوبارہ کام پر توجہ دینا شروع کر دی ہے، تاہم، وہ کسی بھی منصوبے پر جلد بازی میں دستخط نہیں کرنا چاہتیں۔ وہ ایسی کہانی کی تلاش میں ہیں جو ان کی موجودہ ترجیحات اور زندگی کے اس مرحلے سے ہم آہنگ ہو۔ ذرائع کے مطابق، اداکارہ ۲۰۲۷ء کے دوسرے نصف میں دوبارہ فلمی سیٹ پر واپسی کا ارادہ رکھتی ہیں اور مختلف مواقع کا جائزہ لے رہی ہیں، جن میں او ٹی ٹی پروجیکٹس بھی شامل ہیں۔ ذرائع نے بتایا: "کترینہ کیف حال ہی میں ماں بننے کے بعد دوبارہ اسکرپٹس پڑھ رہی ہیں۔

کنیڈا: ٹورنٹو میں نورا فتحی کے شاندار پرفارمنس سے فیفا ورلڈ کپ 2026ء کا آغاز

نئی دہلی (ایم این این): ٹورنٹو کے بی ایم او فیلڈ (BMO Field) میں اسکوربورڈ ابھی کک آف کیلئے روشن بھی نہیں ہوا تھا کہ اسٹیڈیم پہلے ہی زبردست جوش و خروش سے گونج رہا تھا۔ کنیڈا میں پیدا ہونے والی اور عالمی شہرت یافتہ بالی ووڈ اسٹار نورا فتحی نے جمعہ کی رات اسٹیج سنبھال کر ۲۰۲۶ء فیفا ورلڈ کپ کے کنیڈین حصے کی افتتاحی تقریب کا شاندار آغاز کیا۔ کنیڈین نژاد اور مراکشی نسل سے تعلق رکھنے والی فنکارہ نے اپنے وطن واپسی کے اس خاص موقع پر فیفا کا آفیشل ترانہ 'Siir Siir' پیش کیا، جو انہوں نے Vegedream اور Sanjoy کے ساتھ مل کر تیار کیا ہے۔ یہ پرجوش گانا ان کی کثیر الثقافتی شناخت کی عکاسی کرتا ہے، جس میں مراکشی دارجہ، عربی، فرانسیسی اور انگریزی زبانوں کو خوبصورتی سے یکجا کیا گیا ہے۔ اس ترانے کا عنوان ایک مشہور مراکشی فٹبال نعرے سے لیا گیا ہے جس کا مطلب ہے "چلو، آگے بڑھو۔" نورا فتحی نے بتایا کہ انہوں نے یہ نعرہ اس امید کے ساتھ منتخب کیا کہ یہ دنیا بھر کے فٹبال شائقین کیلئے ایک مشترکہ آواز بن جائے۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ GENERAL
CARINGLY YOURS

Hospital Bills can Exhaust your Family's Hard Earned Life Savings

Bajaj General Family Health Care policy covers you and your family from expenses incurred during hospitalization along with the added benefits of Health Prime Rider.

Bajaj General Family Health Care's Benefits:

- In Patient Hospitalization Expenses
- Pre & Post Hospitalization Expenses
- Sum Insured Reinstatement Benefit
- Organ Donor Expenses
- Road Ambulance
- Day Care Procedures

Benefits of Health Prime Rider:

- Investigations Cover
- 24*7 Unlimited Tele Consultation
- 139000+ Doctors
- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- Preventive Health Check-up (45+ Test Parameters at Network Centers)

**Based on the variant opted in health plan

To Know More Contact your J & k Bank's Relationship Manager

Bajaj General Insurance Limited (Formerly known as Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd.) Bajaj Insurance House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: Family Health Care-BAJHLIP22024V032122-,Health Prime Rider(Group)-BAJHLGA22166V012122 | web: www.bajajgeneralinsurance.com |Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144 | careforyou@bajajgeneral.com For more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BGI-O-JK-003/18-12-2025

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj General Insurance Limited [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale.

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,